ہفت روزہ

ختم نبوت

انٹرنیشنل

جلد ۴، شمارہ ۴۱۵

ملتِ اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

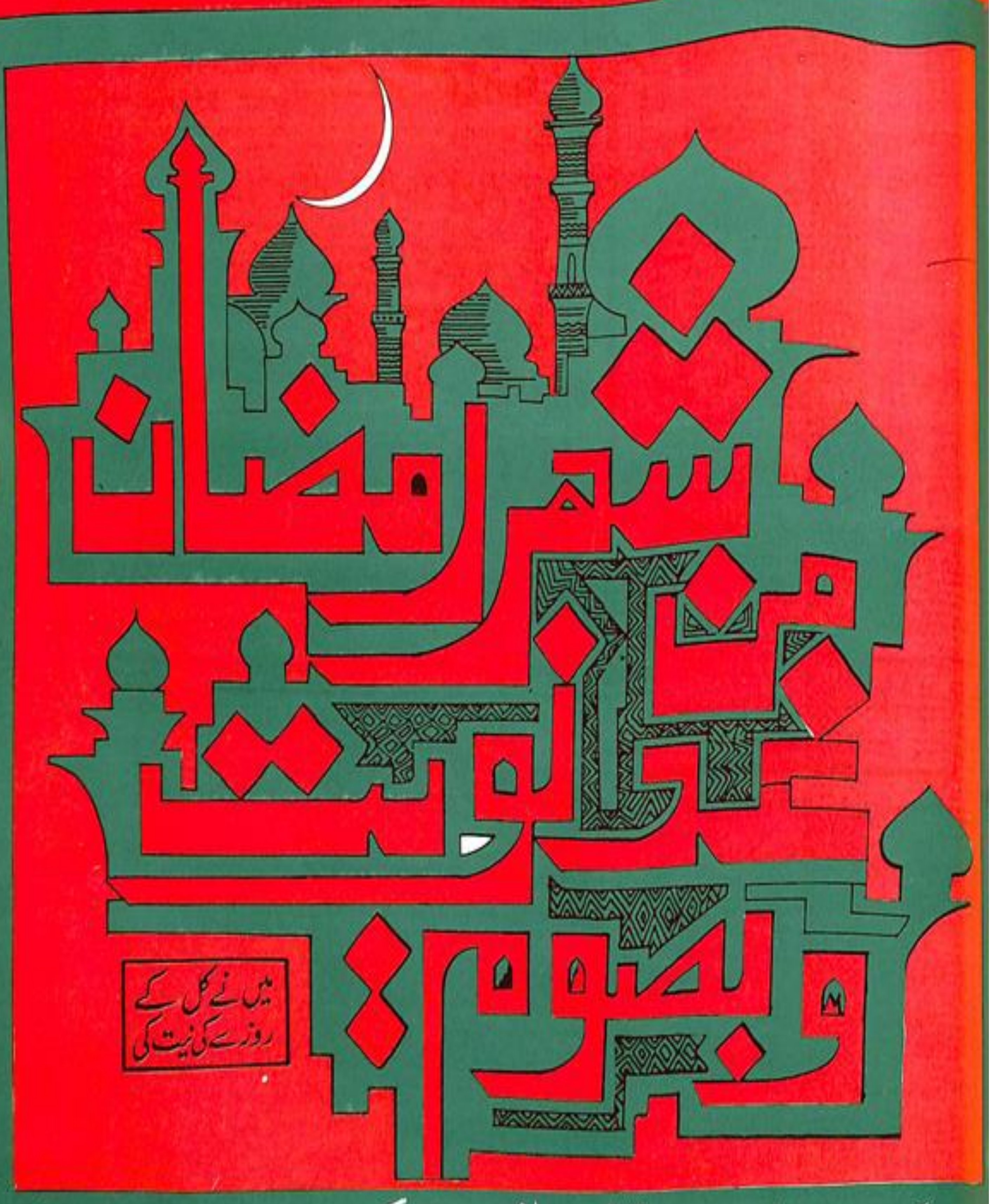

مرزا طاہر کی سربراہی پر ایک نظر

قادیانیت دہشت گرد تنظیم ہے

قادیانیوں کو غیبی اشارہ یا غیبی تھپڑ

رمضان المبارک

رحمتوں اور فیوض و برکات کا مہینہ

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

صلی اللہ علیہ وسلم
رحمتِ عالم

ہر لحظہ ہے اِک یورشِ غم رحمتِ عالم
پھیلایئے دامانِ کرم رحمتِ عالم

مدّاح تری ذات کا ہے خالقِ کونین
توصیف ہو کیا تیری رقم رحمتِ عالم

ہر لحظہ فزوں تر ہے پریشانیٔ خاطر
ہر سانس ہے اِک شرحِ الم رحمتِ عالم

ہے شوق کی معراج ترے در کی غلامی
رہ جائے غلاموں کا بھرم رحمتِ عالم

انوارِ نبوّت سے ضیا بار ہُوا ہے
سُونا تھا پڑا طاقِ حرم رحمتِ عالم

ہے عظمتِ کونین ترے حُسن کی خیرات
افلاک ترے سامنے خم رحمتِ عالم

حافظ بھی ہے اِک چشمِ عنایت کا طلبگار
اے مہرِ عرب، ماہِ عجم رحمتِ عالم

حافظ لدھیانوی

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

کراچی

جلد نمبر ۴ : شمارہ نمبر ۴۸

۶ تا ۱۲ رمضان ۱۴۰۶ھ

بمطابق

۱۶ تا ۲۲ مئی ۱۹۸۶ء

زیر سرپرستی

حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مفتی احمد الرحمان — مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا بدیع الزمان — ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مولانا منظور احمد الحسینی

مدیر مسئول

عبدالرحمن یعقوب باوا

شعبۂ کتابت

محمد عبدالستار واحدی

بدلِ اشتراک

سالانہ ۔/۱۰۰ روپے — ششماہی ۔/۵۵ روپے

سہ ماہی ۔/۳۰ روپے — فی پرچہ ۔/۲ روپے

رابطۂ دفتر

مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۱۱۹۶۱

مجلس مشاورت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ، مہتمم دارالعلوم دیوبند	بھارت
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن	پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف	برما
حضرت مولانا محمد یونس	بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان	متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں	جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا	برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم	کینیڈا
حضرت مولانا سعید النگار	فرانس

بیرون ملک نمائندے

کینیڈا — آفتاب احمد	ناروے — غلام رسول
ٹرینیڈاڈ — اسمٰعیل ناخدا	افریقہ — محمد زبیر افریقی
برطانیہ — محمد اقبال	ماریشس — ایم اخلاص احمد
اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن	ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ
ڈنمارک — محمد ادریس	بنگلہ دیش — محی الدین خان

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

سعودی عرب، کویت، امان، شارجہ، دوبئی	۲۱۰ روپے
اُردن اور شام	۲۲۵ روپے
یورپ	۲۹۵ روپے
آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا	۴۲۰ روپے
افریقہ	۲۱۰ روپے
افغانستان، ہندوستان	۱۶۵ روپے

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — عبدالرؤف جتوئی	پشاور — نور الحق نور
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب	مانسہرہ/ہزارہ — سید منظور احمد آسی
لاہور — ملک کریم بخش	ڈیرہ اسمٰعیل خان — ایم شعیب گنگوہی
فیصل آباد — مولوی فقیر محمد	کوئٹہ — نذیر تونسوی
سرگودھا — ایم اکرم طوفانی	حیدرآباد سندھ — نذیر بلوچ
ملتان — عطاء الرحمان	کنری — ایم عبدالواحد
بہاولپور — ذبیح فاروقی	سکھر — ایچ غلام محمد
لیہ/کروڑ — حافظ خلیل احمد رانا	ٹنڈو آدم — حماداللہ عرف لی الدہ

عبدالرحمان یعقوب باوا نے حکیم الحسن نقوی انجمن پریس سے چھپوا کر ۲۰/اے سائرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی سے شائع کیا۔

اخبار ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی
مجلس عاملہ کا اجلاس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس گزشتہ دنوں زیر صدارت حضرت شیخ المشائخ مولانا خان محمد مدظلہ منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعدد امور زیر غور آئے۔ سب سے اہم ترین مسئلہ بیرونی دنیا میں قادیانیت کے تعاقب اور مجلس کے دفاتر کے قیام کا مسئلہ تھا۔ اجلاس نے رمضان المبارک کے بعد کینیڈا اور ڈنمارک میں ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا ہے کہ ان دونوں ملکوں سے ہمارا مسلسل رابطہ ہے اور وہاں کے علماء اور مسلمانوں نے کانفرنسوں کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس کے علاوہ لندن میں مجلس کا ایک جدید دفتر قائم کیا جائے گا جس کی نگرانی حضرت شیخ الحدیث کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف متالا مدظلہ کریں گے۔ اور یہ بھی طے کیا گیا کہ برطانیہ کے علماء اور مسلمانوں سے مشورہ کے بعد لندن میں گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یورپی و مغربی دنیا سے مجلس کے مرکزی دفتر میں مبلغین کے دوروں کا تقاضا ہے۔ اجلاس نے امید کا اظہار کیا کہ اگر وقت نے ساتھ دیا تو دنیا کے بیشتر ملکوں کا دورہ بھی کیا جائے گا۔

دورے پر جانے والے وفد کی تشکیل بھی کر دی گئی۔ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی جن کو حضرت امیر مرکزیہ نے مجلس کا مرکزی نائب امیر دوم ابھی حال ہی مقرر فرمایا ہے۔ وہ مذکورہ وفد کے سربراہ ہوں گے جبکہ مولانا محمد ضیاء القاسمی اور مولانا اللہ وسایا اور عبدالرحمٰن باوا ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت وفد کے ارکان ہوں گے۔

دنیا بھر میں جدید لٹریچر انگریزی، عربی اور اردو زبانوں میں طباعت اور تقسیم کے سلسلہ میں حضرت امیر مرکزیہ نے شعبہ نشر و اشاعت کی ایک مرکزی کمیٹی قائم فرمائی ہے اس کمیٹی کے صدر مولانا ضیاء القاسمی ہوں گے اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی ناظم نشریات و مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری ناظم اعلیٰ اس کمیٹی کے رکن ہوں گے

بہاولپور میں درس قرآن وحدیث

بہاولپور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام حسب سابق اس سال بھی یکم تا ۱۶ رمضان المبارک، جامع مسجد الصادق میں درس قرآن مجید و حدیث شریف منعقد ہوں گے۔ جن سے عالمی مجلس کے رہنما مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مولانا عبدالرحیم اشعر، مولانا قاضی اللہ یار خان، مولانا اللہ وسایا، مولانا خدا بخش خطیب ربوہ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کے علاوہ عالمی مجلس رحیم یار خان کے امیر مولانا بشیر احمد حصاروی، عالمی مجلس خانقاہ شریف کے امیر مولانا فضل الرحمان دھرم کوٹی خطاب فرمائیں گے متیان شرکت۔ الحاج محمد ذکر اللہ مربی اعلیٰ
الحاج سیف الرحمان امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
بہاولپور۔

کلورکوٹ میں مولانا اللہ وسایا کا بیان

بعد نماز عشاء مجلس تحفظ ختم نبوت کلورکوٹ کے زیر اہتمام جامع مسجد مبارک میں مرکزی مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت کے فاضل نوجوان مقرر بے بدل حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب نے خطاب فرمایا جس میں فاضل مقرر نے مسئلہ ختم نبوت پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا اور مرزائے ناپاک عزائم اور عقائد کا پردہ چاک کیا۔ مجمع نے پوری دلجمعی اور سکون کے ساتھ بیان سنا۔ بیان اتنا مدلل اور مفصل تھا کہ ہر آدمی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا۔ قرآن وحدیث اور اجماع امت سے مرزائی عقائد کو غلط ثابت کیا۔

(حافظ جمیل احمد کلورکوٹ)

غیر ملکی نمائندوں کی عبادت گاہوں کی
وڈیو فلم بنانے پر اظہار تشویش

بہاولپور (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے ایک اخباری بیان میں کہا کہ باوثوق ذرائع کے مطابق [illegible] اپریل کو بی بی سی لندن کے نمائندہ مارک ٹیلی نے دو اور غیر ملکی نمائندوں کے ساتھ ربوہ کا خفیہ دورہ کیا۔ قادیانیوں کی عبادت گاہوں، دفاتر اور تعلیمی اداروں کی وڈیو فلم بنائی اور تشویشناک امر یہ ہے کہ دورہ کرانے والوں میں دوسرے قادیانی لیڈروں کے علاوہ سوئی ناردرن گیس کے ایک قادیانی افسر مصطفیٰ احمد خان بھی شامل تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مذکورہ بالا قادیانی افسر کو سوئی ناردرن گیس کے محکمہ سے فی الفور باہر نکال دیا جائے اور دیگر قادیانی لیڈروں کے خلاف کاروائی کی جائے

دارالعلوم تانبوے برما کا سالانہ جلسہ

رنگون برما کے مشہور و معروف علمی درسگاہ دارالعلوم تانبوے کا سالانہ جلسہ بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ رنگون اور دیگر شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ دارالعلوم سے تقریباً ۳۸ طلبہ نے سند فراغت حاصل کی۔ حضرت اقدس مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ العالی مفتی اعظم برما نے بخاری شریف کا آخری درس دیا اور طلبہ و عوام کو اپنے ملفوظات عالیہ سے مستفید فرمایا۔

بہاولپور کے مبلغ کراچی میں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ محمد اسماعیل شجاع آبادی کراچی تشریف لائے۔ کچھ وقت دفتر ختم نبوت کراچی میں گزارا اور عالمی مجلس کراچی ہفت روزہ ختم نبوت کے دفاتر کو دیکھا اور اظہار مسرت کیا۔ وہ یہاں اپنی والدہ اور بھائی کو عمرہ کے سفر اور حرمین شریفین کی زیارت کیلئے الوداع کرنے کے لئے آئے تھے۔ واضح رہے کہ موصوف کی والدہ ماجدہ اور بھائی عمرہ کیلئے سعودیہ روانہ ہو گئے ہیں۔ خداوند قدوس انہیں حج مبرور کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے۔

اسٹیل ٹاؤن کراچی میں تین قادیانی گرفتار

رات کے اندھیرے میں اشتہارات لگا رہے تھے

کراچی، اسٹیل ٹاؤن میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی روز بروز بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے بوکھلا کر قادیانیوں نے رات کے اندھیرے میں چوروں اور ڈاکوؤں کی طرح اشتہار لگانے شروع کر رکھے تھے۔ جبکہ کافی عرصے سے یہ سلسلہ جاری تھا کہ گذشتہ ہفتے تین قادیانی اشتہارات لگاتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ واقعات کے مطابق ۲ مئی کو اسٹیل مل کی مجلس تحفظ ختم نبوت نے رات بعد نماز عشاء عظیم الشان ختم نبوت جلسہ کا اعلان کیا تھا سانحہ کے بعد قادیانیوں نے اشتہارات چھپوائے اور پورے اسٹیل ٹاؤن میں اشتہارات لگانے کا سلسلہ شروع کیا۔ ۳۰ اپریل ۸۶ء کی رات کو کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ ہمارے اشتہارات کو کھرچ کر اس جگہ حال ہی میں شائع ہونے والا "قادیانیوں کی حمایت میں جمعہ خان کا کالم" اشتہارات کی صورت میں لگا رہے ہیں۔ چنانچہ وہ مقامی جماعتی ساتھی جعفر، محمد افضل اور خالد نعیم نے نگرانی شروع کی تو پتہ چلا کہ قادیانیوں کا ایک پورا گروہ کاروں، اسکوٹروں، سائیکلوں پر منظم طریقہ پر اشتہارات لگا رہے ہیں قادیانیوں کی ٹیم کی نگرانی میجر اشرف جو کہ اسٹیل ملز میں ڈپٹی منیجر ٹرانسپورٹ ہیں کر رہے تھے۔ چنانچہ ہمارے فدائیان ختم نبوت جناب جعفر صاحب جناب محمد افضل اور محمد خالد نعیم نے ان کو للکارا تو پورا قادیانی گروپ چوروں کی طرح بھاگ کھڑا ہوا۔ موقع پر تین قادیانی اسٹیل ملز کا فورمین بشیر، ایکسین اقبال شاہد اور ایک ناظم آباد کا قادیانی ناصر احمد پکڑے گئے اور انہیں تھانے جایا گیا۔ میجر اشرف دوسرے قادیانیوں کو لے کر بھاگ کھڑا ہوا۔ تینوں قادیانی اشتہارات گوند، اور برش سمیت گرفتار کئے گئے۔ لوگوں نے بتایا ہے کہ برش گوند وغیرہ انہوں نے اسٹیل ملز کا استعمال کیا ہے اسٹیل ملز کی وہ وین بھی قادیانیوں کے زیر استعمال ہے جس میں میجر اشرف بھاگا۔ اسٹیل ملز کے مزدوروں اور عوام نے اسٹیل مل کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اسٹیل ملز میں بااثر بد قادیانیوں کو جو کہ اسٹیل ٹاؤن کے امن وسکون کو تباہ کر رہے ہیں انہیں نکالا جائے۔ جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے انہیں ملازمتوں سے برطرف کیا جائے اس کے علاوہ میجر اشرف کو بھی معطل کیا جائے جبکہ یوسف کے سیکورٹی گارڈ جناب سید کاظمی نے اس واقعہ میں بھرپور حصہ لیا اور وہ بھی گواہ ہیں۔

رئیس المبلغین کی کراچی میں تشریف آوری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ تبلیغ کے انچارج مولانا علامہ عبدالرحیم اشعر، کراچی تشریف لائے جہاں آپ کا دفتر جماعت میں قیام رہا۔ واضح رہے کہ مولانا عبدالرحیم اشعر جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں دورہ علماء کرام کو رد قادیانیت پر ٹریننگ دے رہے ہیں جو ۲۹ شعبان تک جاری رہے گی۔ جامعہ کے علاوہ مولانا اشعر نے مختلف مساجد میں اجتماعات سے خطاب کیا۔ اور جماعت کی عظیم کامیابیوں سے حاضرین کو متعارف کیا۔ اور کراچی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ختم نبوت کانفرنس بہاولپور کی جھلکیاں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے زیر اہتمام جامع مسجد الصادق میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس مورخہ ۷ شعبان المعظم ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۷ اپریل بروز جمعرات بعد نماز عشاء منعقد ہوئی جس میں بہاولپور و مضافات کے مسلمانوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کر کے عقیدہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت کا ثبوت دیا۔ کانفرنس کی صدارت قائد تحریک ختم نبوت، شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے کی۔

کانفرنس کی کامیابی کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے عہدیداران الحاج محمد ذکر اللہ، حاجی سیف الرحمٰن چوہدری محمد علیم، عبدالرحمان انصاری، حافظ عبدالحمید، محمد ریاض چغتائی، و دیگر کارکنوں نے بھرپور محنت کی۔ علاقہ بھر میں عالمی مجلس کے مبلغین مولانا سید ممتاز الحسن شاہ گیلانی، مولانا حافظ احمد بخش، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اشتہارات، دعوت نامے، خصوصی ملاقاتیں کر کے احباب کو شرکت کے لئے آمادہ کیا۔

رفیق امیر شریعت سید امین گیلانی کے صاحبزادہ سید سلمان گیلانی کی گرجدار، سریلی آواز نے مجمع کو مسحور کیا۔ کانفرنس جامع مسجد الصادق کے وسیع و عریض پنڈال میں منعقد ہوئی۔ جسے سرچ، ٹیوب لائٹوں اور مختلف مطالبات پر مشتمل بینرز سے مزین کیا گیا تھا۔

عالمی مجلس بہاولپور کے زیر اہتمام چلنے والے مدرسہ تعلیم القرآن مدینہ کے ایک ننھے منے طالب علم ابرار العارفین جس نے حال ہی میں قرآن پاک حفظ مکمل کیا اس کی دستاربندی حضرت امیر مرکزیہ دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے دست مبارک سے فرمائی۔

عالمی مجلس بہاولپور کے امیر حاجی سیف الرحمان کی قیادت میں مجلس کے کارکنوں عبدالرحمان انصاری، چوہدری محمد علیم، محمد ریاض چغتائی، محمد حنیف، اشفاق احمد وغیرہ نے سٹیج کو خوبصورت انداز سے بنایا۔ بہاولپور کے مشہور قاری ریاض ساجد نے اپنی مسحور کن تلاوت سے مجمع پر گویا جادو کر دیا۔

ڈاکٹر اللہ دتہ مظفر کو نکالا جائے

کراچی۔۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے ناظم نشریات مولانا منظور احمد الحسینی نے مطالبہ کیا ہے کہ ایک قادیانی ڈاکٹر اللہ دتہ مظفر نامی جو اپریل ۱۹۷۳ء سے پاکستان کے سرکاری ادارہ نیشنل کمیشن ان ہسٹاریکل اینڈ کلچرل ریسرچ اسلام آباد میں سینئر ریسرچ فیلو کی حیثیت سے کام کر رہا ہے کو فوراً معطل کیا جائے کیونکہ وہ اپنی کتابوں کے ذریعہ قادیانیت کا پرچار کر رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنے ان تمام سرکاری اداروں کا بھی سختی سے محاسبہ کرے جو سرکاری خرچ پر ایسی کتابیں چھاپتے ہیں جس میں قادیانیت کا زہریلا مواد ہوتا ہے۔

اخبار ختم نبوت

قادیانیت دہشت گرد تنظیم ہے

بہاولپور میں ختم نبوت کانفرنس میں علماء کرام کا

خطاب، مطالبات، قرار دادیں

رپورٹ:۔ محمد اسماعیل شجاع آبادی نمائندہ خصوصی

ختم نبوت کانفرنس حسب سابق نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ جامع مسجد الصادق میں منعقد ہوئی کانفرنس کا آغاز عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے زیر اہتمام مدرسہ تعلیم القرآن مدینہ کے مدرس قاری محمد اظہر پانی پتی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مولانا احمد بخش مبلغ عالمی مجلس رحیم یار خان نے سرائیکی میں مسئلہ ختم نبوت کی حقانیت، مسلمانان پاکستان کی دلی وابستگی اور مرزائیت کے دجل و فریب کا پردہ چاک کیا۔

روزنامہ سیادت بہاولپور کے مالک و مدیر جناب گلزار احمد نسیم نے پنجاب کے ایک سابق وزیر اعلیٰ "حنیف رامے" کی کتاب "مقدمہ پنجاب" کی ضبطی کا مطالبہ کیا، کیونکہ اس کتاب میں، "موجیت سنگھ" مرزا غلام احمد قادیانی کو پنجاب کا "ہیرو" قرار دیکر مسلمانان پنجاب کی دل آزاری کی گئی ہے۔

خطیب ختم نبوت مولانا محمد یوسف بہاولپوری نے کہا کہ جو لوگ قادیانیت کے الزام میں متہم ہیں، جیسے ملک حیات ایڈیٹر روزنامہ رہبر، اسکی بیوی، وہ اپنے مذہب کے بارے میں وضاحت کریں ورنہ بہاولپور کے غیور مسلمان انہیں اپنے قبرستان میں تدفین برداشت نہیں کریں گے اور نہ ہی ان کا جنازہ پڑھیں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا سید ممتاز الحسن شاہ گیلانی نے حضرت امیر شریعتؒ اور آپ کی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

دوران مجلس کے سرپرست اعلیٰ مولانا محمد موسیٰ نے کہا کہ قادیانی و لاہوری اسلام، قرآن اور پاکستان کے خلاف صف بستہ ہیں۔ اور ملک میں اختلاف و انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا حکومت ان کی ملک دشمن سازشوں پر کڑی نظر رکھے۔

سراج احمد جنرل سیکرٹری جماعت اہل سنت (بریلوی) ضلع بہاولپور نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو ہر قسم کی قربانی کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے بریلوی آپ کے ساتھ ہیں۔

مولانا اقبال اختر فاروقی نے اپنی فصیح و بلیغ تقریر میں ختم نبوت کی حقانیت، مرزائیت کی ذلت و رسوائی اور

بہاول پور ختم نبوت کانفرنس کی رپورٹ

مسلمانان پاکستان کی عظیم قربانیوں کا تذکرہ کیا۔ موصوف کی تقریر فصاحت و بلاغت، علم و ادب، شعر و قافیہ بندی سے مرکب تھی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمان جالندھری کو دعوت سخن دی گئی۔ موصوف نے دلائل و براہین سے پر تقریر کر کے مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ کی یاد تازہ کر دی۔ مولانا نے کہا کہ مرزائی اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ اسی لئے آنجہانی ظفر اللہ خاں نے بانی پاکستان کے جنازہ سے علیحدگی اختیار کر کے اپنے کفر پر مہر ثبت دی۔ مولانا نے کہا کہ شہید ملت لیاقت علی خانؒ کے قاتل مرزائی ہیں۔ جس کی تصدیق سابق انٹیلی جنس کے سربراہ نے کر دی ہے۔ اور اس سازش کی بیک گراؤنڈ بیگم رعنا لیاقت علی خاں زندہ موجود ہیں حکومت نئے سرے سے "قائد ملت" کے قتل کا کیس درج کر کے اور بیگم رعنا کو شامل تفتیش کیا جائے۔ مولانا نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں مسلم لیگ کی حکومت نے بارہ ہزار مسلمانوں کے سینے گولیوں سے چھلنی کر کے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے بغاوت کی۔ آج اگر مسلم لیگ اپنی بقا چاہتی ہے تو حضورؐ کی ختم نبوت کا تحفظ کرے۔ مولانا جالندھری نے کہا کہ جو کچھ پیش رفت ہوتی ہے، وہ حکمرانوں کی مجبوری تھی اور مسلمانان پاکستان کی قربانیوں کا نتیجہ تھی۔ ورنہ آج تک حکمران اس مسئلہ میں مخلص نہیں رہے۔ مولانا نے کہا کہ تمام مطالبات تسلیم ہونے تک ہماری پرامن تحریک جاری رہے گی۔

مولانا عبد الغفور حقانی نے کہا کہ پاکستان کے غیور مسلمان کلمہ طیبہ کی توہین برداشت نہیں کریں گے۔ اور رسول اللہؐ پر اپنی جانیں نچھاور کر کے کلمہ اسلام، ختم نبوت کی حفاظت کرتے رہیں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم مولانا اللہ وسایا اصلاحی نے کہا کہ مرزا قادیانی نے جو کچھ پیش گوئیاں کیں ہیں وہ کسی بھی پیشین گوئی میں سچا ثابت نہیں ہو سکا۔ مولانا نے کہا کہ قادیانی ایک دہشت گرد تنظیم ہے جو کبھی ہتھوڑا گروپ، کبھی ڈکیتی، کبھی بم کیسوں کی صورت میں پاکستان میں امن و امان کا مسئلہ پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے صوبہ سرحد میں حالیہ بم کے دھماکوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ سرحد میں یہ واقعات اس لئے رونما ہو رہے ہیں کہ صوبہ کا چیف سیکرٹری قادیانی ہے

تحریک ختم نبوت شیر گڑھ کے میرو صوفی اللہ وسایا نے کہا کہ شیر گڑھ کے واقعہ سے مرزائیت کی کمر ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں زندگی میں چین نصیب ہوگا اور نہ ہی مرکر۔ انہوں نے قرارداد کے ذریعہ حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ ڈیرہ غازیخان تشدد کیس میں ملوث افسروں کو برطرف کیا جائے۔

جمعیت علماء اسلام حضرت درخواستی گروپ بہاولپور کے امیر مولانا شمس الدین انصاری نے ایک قرارداد میں گورنمنٹ عباسیہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر زبیر احمد کی مرزائیت نوازی پر ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔

جمعیت علماء اسلام (مولانا فضل الرحمٰن گروپ) کے مرکزی راہنما مولانا محمد لقمان علی پوری نے کہا کہ مسلم لیگ نے ۱۹۵۳ء میں مجاہدین ختم نبوت کے سینے گولیوں سے چھلنی کر کے اسلام دشمنی کا ارتکاب کر چکی ہے مولانا علی لاہوری نے کہا کہ حکومت پر اعتماد کرنے کے بجائے اپنی تحریک کو عوامی سطح پر اتنا منظم و فعال بنایا جائے کہ حکومت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جائے

مجلس تحفظ حقوق اہلسنت پاکستان کے مرکزی صدر مولانا عبدالشکور دین پوری نے کہا مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کو جو بھی امیر ملا یا ضمیر ملا۔ فقیر ملا، پیر ملا۔ اب بھی مجلس کی قیادت ملک کے عظیم روحانی پیشوا مولانا خان محمد صاحب فرما رہے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز یہم حضرت دامت برکاتہم کی قیادت میں مرزائیت کا پوری دنیا میں ناطقہ بند کر دیں گے۔

مولانا نے کہا کہ مرزائی لٹریچر توہین رسالت، خدا، صحابہ، اہل بیت سے پر ہے یہ اس قابل ہے کہ اسے جلا کر راکھ کر دیا جائے اور مرزائیوں کا سوشل بائیکاٹ کیا جائے۔ مولانا دین پوری نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ محمد اسماعیل شجاع آبادی نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس دو بجے رات تک جاری رہی۔ کانفرنس میں مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔ جو محمد اسماعیل شجاع آبادی نے پیش کیں اور سامعین نے نعروں کی گونج اور ہاتھ بلند کر کے منظور کیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقدہ چوبیسواں ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ

۱۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی منظور کردہ سفارشات دربارہ ارتداد کی شرعی سزا کو فی الفور نافذ کیا جائے۔

۲۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک عزیز کی قبائلی کلیدی اسامیوں سے قادیانیوں کو فی الفور علیحدہ کیا جائے۔

۳۔ یہ اجلاس واپڈا ہاؤس لاہور میں میاں بشیر قادیانی سرکاری انجینئر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر مصطفےٰ قادیانی صوبہ کے قادیانی چیف سیکرٹری کو فوری معطل کر کے ان کے خلاف انکوائری کر کے ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

۴۔ یہ اجلاس صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ربوہ کا نام تبدیل کیا جائے۔ ربوہ کے انتقال کی انکوائری کر کے اسے کینسل کیا جائے اور رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

۵۔ یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا اسلم قریشی کیس حل کرنے کے لئے وزیر اعظم پاکستان نے جو وعدہ کیا تھا اس وعدہ کی تاریخ ۱۵ جون کو ختم ہونے والی ہے۔ اس سے قبل مولانا اسلم قریشی کیس کا قابل قبول حل تلاش کیا جائے اور اس کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

۶۔ یہ اجلاس صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق سے مطالبہ کرتا ہے ساہیوال و سکھر کیس کے سزا پانے والے ملزمان کو فوری پھانسی پر لٹکایا جائے۔

قادیانی دہشت گرد تنظیم ہے۔ جو کبھی ہتھوڑا گروپ کبھی ڈکیتی کی وارداتیں کر کے امن وامان کا مسئلہ پیدا کر رہی ہے۔

۷۔ یہ اجلاس سینٹ کے چیئرمین سے مطالبہ کرتا ہے کہ شریعت بل کو فوری طور پر منظور کیا جائے!

۸۔ یہ اجلاس بڑے کرب و اضطراب کے ساتھ امریکہ کی غنڈہ گردی کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ لیبیا کے مسلمانوں کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان کے مسلمان ہر قسم کی امداد و اعانت کے لئے آپ کے ساتھ ہیں۔ اور امریکی جارحیت و غنڈہ گردی کو نہ صرف لیبیا بلکہ پورے عالم اسلام کے خلاف ایک چیلنج یقین کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام تر مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر لیبیا کے مسلمانوں کے شانہ بشانہ امریکی سامراج کے خلاف جہد و جہد کا اعلان کیا جائے!

۹۔ دنیاپور ملتان میں قادیانی ایک عرصہ سے صدارتی آرڈیننس امتناع قادیانیت کی پرزور توہین و تذلیل میں مصروف ہیں۔ لیکن مقامی انتظامیہ مرزائیوں کی پشت پناہ اور ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اور یہ سب کچھ زیر نگرانی اے ایس پی قادیانی کی سرپرستی میں ہو رہا ہے یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ اے ایس پی ملتان، اے سی لودھراں، ڈی ایس پی لودھراں، ایس ایچ او دنیاپور کو معطل کر کے ان کے خلاف تفتیش کی جائے۔ اور آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کیا جائے۔

۱۰۔ خانیوال ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر زبیر احمد کو معطل کیا جائے کیونکہ موصوف نے ایک قادیانی ماسٹر لطیف احمد کو کنٹرولر امتحانات مقرر کر کے مسلمان اساتذہ کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ نیز مقامی مجلس کے متوجہ کرنے کے باوجود وہ مرزائیوں کی سرپرستی میں مصروف ہے۔

۱۱۔ خانیوال مردم شماری میں قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہے ہیں یہ اجلاس شمار کنندگان سے اپیل کرتا ہے کہ نہایت حزم و احتیاط سے کام لیں۔ نیز قادیانی ملازمین کو اس کام پر مامور نہ کیا جائے۔

۱۲۔ یہ اجلاس حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ ڈیرہ غازی خان گمشدہ کیس کے ذمہ دار افسران کو برطرف کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔

۱۳۔ یہ اجلاس جناب غلام سرور خاں امیر جمعیت علماء اسلام بہاولپور، سید غلام محی الدین شاہ بہاولپوری، اور مولانا عبدالرحیم درخواستی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ خداوند قدوس مرحومین کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائیں۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں۔

ضروری وضاحت و اعتذار

ہفت روزہ ختم نبوت کے شمارہ نمبر ۴۲ جلد نمبر ۴ میں ایک مضمون "تحریک کی ہیف پوشی وادی اہل اسلام کی حرارت سے پگھلنا شروع ہو گئی" کے عنوان سے شائع ہوا۔ اس میں کتابت کی غلطی سے مری کے دو علماء کرام مولانا محمد سفارش عباسی اور مولانا محمد زرین عباسی کے نام بریلوی مکتب فکر میں شائع ہوئے۔ درحقیقت یہ دونوں علماء دیوبندی مکتب فکر کے علمبردار اور مری کے دو مشہور مدارس جامعہ سبحانیہ اور جامع اشاعت اسلام کے منتظم ہیں۔ یہ دونوں مدارس اہل حق کے مراکز ہیں اور یہ دونوں علماء اہل حق کے قافلہ کے ستون ہیں ادارہ ختم نبوت اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

صدائے ختم نبوت

اقوام متحدہ کی قرارداد

گذشتہ دنوں یہ خبر اخبارات میں چھپ چکی ہے کہ اقوام متحدہ نے قادیانی آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا۔ اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین کی ماہر کرین پارکر نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قادیانی آرڈیننس کو حق آزادی، حق تحفظ سوچ کی آزادی، آزادی اظہار اور مذہبی تعلیمات کی آزادی کے منافی قرار دیا۔ انہوں نے یہ کہا کہ اقوام متحدہ میں اس قرارداد کی کسی مسلم ملک نے مخالفت نہیں کی۔ تاہم ایک ملک الجیریا۔ نے اس قرارداد کی حمایت کی تھی۔

جہاں تک اقوام متحدہ میں قراردادوں کا تعلق ہے، پوری دنیا واقف ہے۔ ایسی قراردادوں کی تلوار صرف چھوٹے ملکوں کے سروں پر لٹکتی رہتی ہے۔ اور بڑے ملکوں کو ویٹو پاور حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے مفادات کا تحفظ بھی ہوتا ہے۔ آج تک ظلم اور بربریت بڑے بڑے ملک روا رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکی۔

ویت نام میں امریکی سامراج نے جو ظلم و تشدد برپا کر رکھا تھا۔ اس پر انسانی حقوق کے کمیشن نے کیا کاروائی کی؟ کیا اقوام متحدہ کی قراردادیں جنگ بند کرا سکیں۔؟ فلسطین پر اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ اول ۱۹۶۷ء کے بعد سے یہودیوں کے پاس ہے۔ اس وقت بھی اسرائیل جب چاہتا ہے۔ عربوں کے علاقوں میں گھس کر تباہی مچاتا ہے اور اس نے لبنان میں خون کی ندیاں بہادی ہیں، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کا کمیشن کیا کرتا رہا؟ جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت کالوں پر جو ظلم ڈھا رہی ہے، کیا انسانی حقوق کا کمیشن اس سے نجات دلا سکا؟ کشمیر کا مسئلہ اب تک اقوام متحدہ سے حل نہ ہو سکا۔ بھارت میں آئے دن مسلمانوں کے خلاف منظم طریقہ پر فسادات ہوتے ہیں، وہاں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ اس نے کیوں نہ کیا؟ افغانستان میں خون مسلم کی ارزانی ہے۔ اقوام متحدہ کا ادارہ کیوں حرکت میں نہ آسکا۔ ــــــ اسی سے اندازہ لگا لیجئے کہ اس عالمی ادارہ کی قراردادوں کا اثر کتنا ہے۔؟ جب چھوٹے ملک ظلم و بربریت کے خلاف اقوام کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں تو امریکہ یا روس اسے ویٹو کر دیتے ہیں۔

جہاں تک اسلامی ممالک کا تعلق ہے، وہ قادیانیت کی سیاسی حقیقت سے لاعلم ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ یہ گروہ کتنا بڑا سازشی ہے۔ انشاءاللہ بہت جلد اسلامی ملکوں پر یہ حقیقت کھول دی جائیگی ــــــ مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان دنیا میں واحد ملک ہے جو اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا۔ اسلام اس کی بنیاد و اساس ہے۔ یہاں کسی کو بھی اسلام کے منافی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ قادیانیوں کے بارے میں قانون سازی اسی نکتہ پر مبنی ہے۔ آرڈیننس نمبر ۲۰ جو ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء مسلمانوں کی قربانیوں کا نعم البدل ہے۔ جس کی تنسیخ کی کبھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ کسی کی حق تلفی نہیں کی گئی۔ ــــــ باقی بیرون ملک قادیانیوں کی ملک و ملت دشمن سرگرمیاں کا انشاءاللہ بھرپور اور منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

آخر میں ہم کرین پارکر کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اسلام اور قادیانیت دو جداجدا چیزیں ہیں، قادیانیت کے پیروکاروں کو اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بیخ کنی کی کسی قیمت پر اجازت نہیں دی جائیگی۔

حکومت کو چاہیے کہ وہ اقوام متحدہ میں پیش کی جانے والی قادیانیوں سے متعلق قرارداد پر احتجاج کرے تاکہ ملک میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں کے دلی جذبات کی ترجمانی ہو سکے۔ نیز وہ قادیانیوں کے بارے میں اپنی پالیسی واضح رکھے۔ اور قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کا قلع قمع کرے ایسا نہ ہو کہ مسلمانوں کو راست اقدام کرنا پڑے۔

تین چور ہم نے پکڑے باقی آپ پکڑیں

اسٹیل ٹاؤن کراچی میں تین قادیانی پکڑے گئے۔ جو رات کے اندھیرے میں چوروں اور ڈاکوؤں کی طرح اشتہارات لگا رہے تھے۔ اسٹیل ٹاؤن کے وہ حضرات جنہوں نے اس سلسلے میں تعاون کیا اور مجلس تحفظ ختم نبوت اسٹیل ٹاؤن کے رفقاء جن کی جدوجہد کے نتیجہ میں وہ گرفتار ہوئے۔ اور بن قاسم تھانے کا عملہ سب کے سب لائق ستائش اور قابل صد مبارک باد ہیں۔ اس خبر کی تفصیلات آپ اخبار ختم نبوت میں پڑھ چکے ہیں۔

امتناع قادیانیت آرڈیننس کے نفاذ کے بعد قادیانی حضرات قانونی طور پر کوئی اشتہارات شائع نہیں کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنے ارتداد کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔ قادیانیوں نے اس بندش کے بعد لوگوں کو گمراہ کرنے اور اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کرنے کا نیا طریقہ اختیار کیا۔ انہوں نے بعض انگریزی اور اردو اخبارات کے کالم نویسوں کو خرید لیا اور ان سے اپنے حق میں مضامین لکھوائے اور بیانات شائع کرائے۔ حال ہی میں کراچی سے شام کو شائع ہونے والے انگریزی اخبار نے علماء کے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے وہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اس کے علاوہ پشاور کے بعض انگریزی اخبارات نے بھی اسی قسم کی باتیں لکھی ہیں۔ یہ سب اخبارات ہماری نگاہوں میں ہیں۔ اسی طرح کچھ سیاست دان بھی ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو قادیانیوں کی حمایت میں بیانات دے رہے ہیں۔

قادیانی لوگ ایسے بیانات کو جو اخبارات میں ان کے حق میں شائع ہوتے۔ ان تراشوں کو دوبارہ پمفلٹ یا اشتہار کی شکل میں چھپوا کر بڑے بڑے شہروں کی دیواروں پر رات کو چوری چھپے چسپاں کرتے ہیں۔

گذشتہ دنوں "دین ملائی فی سبیل اللہ فساد" کے عنوان سے اشتہارات پورے شہر میں لگائے گئے۔ ہم نے اسی وقت لکھ دیا تھا اور اشتہار کا مضمون بتا رہا تھا کہ یہ قادیانیوں کا مرتب کردہ ہے۔ اور وہی لگا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ ہینڈ بل بھی تقسیم ہوئے ہیں۔ جن میں مختلف مکاتیب فکر کو لڑانے کی کوشش کی گئی تھی۔ ہمارے انکشاف کے بعد انتظامیہ کا فریضہ تو یہ تھا۔ کہ وہ قادیانی عبادت گاہوں اور قادیانی لیڈروں کے گھروں کی کڑی نگرانی (رات اشتہارات لگانے والوں کی) کرتے اور چھاپے مارتی تو فوراً ایسے چور گرفتار ہو سکتے تھے۔ بلکہ چھاپے کے ذریعے بہت سے راز افشا ہو سکتے تھے۔ اور ان کی نشاندہی ہو سکتی تھی کہ آئے دن ملک میں مذہبی یا سیاسی فسادات کرا رہے ہیں یا کرانا چاہتے ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ آگ بھڑکانے والے کون لوگ ہیں۔ لیکن انتظامیہ نے سست روی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی سستی کن وجوہ کی بنا پر ہے وہ ہمیں معلوم نہیں؟ البتہ کچھ باتیں ہمارے کانوں میں پڑی ہیں۔ تحقیق کے بعد مزید کچھ بتایا جا سکے گا۔

بہرحال اسٹیل ٹاؤن کی ہماری جماعت نے تین قادیانی چوروں کو پکڑ کر حوالہ پولیس کیا ہے۔ اب پولیس کا فریضہ ہے کہ ان قادیانی مجرموں پر نہ صرف قادیانی آرڈیننس کی خلاف ورزی کے تحت مقدمہ چلائے بلکہ پتہ لگوائے کہ اصل سرغنہ کون ہے۔ اشتہارات کہاں سے لائے گئے؟ دینے والا کون ہے؟ چھاپنے والا کون ہے؟ اگر حکومت اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے گی تو بہت سے خفیہ ہاتھوں کا پتہ چل جائے گا۔

اسٹیل ٹاؤن میں جس رات یہ قادیانی اشتہارات لگا رہے تھے۔ اس کی نگرانی اسٹیل ملز کا ڈپٹی منیجر ٹرانسپورٹ میجر اشرف کر رہا تھا۔ جو وین استعمال ہو رہی تھی۔ وہ بھی اسٹیل ملز کی تھی۔ جب ہمارے فدائیوں نے موقع پر للکارا تو میجر اشرف قادیانی کئی قادیانیوں کو اس وین میں سوار کرا کر بھاگ کھڑا ہوا۔

اسٹیل ملز کی انتظامیہ سے ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ میجر اشرف کو نوکری سے معطل کر کے اس کو بھی حوالہ پولیس کرے۔ یہی میجر اشرف ہے جس کی وجہ سے گذشتہ ایک عرصہ سے اسٹیل ٹاؤن کی فضا مکدر ہو رہی ہے۔ اور مزید جن قادیانیوں کو لے کر یہ بھاگا تھا ان کو بھی گرفتار کیا جائے۔

ہم مجلس تحفظ ختم نبوت اسٹیل ٹاؤن کراچی کے اس مطالبہ کی پرزور تائید کرتے ہیں کہ انتظامیہ محمد اقبال شاہد انجینئر اور بشیر احمد فورمین کو اسٹیل ملز کی سبکدوش کرے اور اسٹیل ٹاؤن کے تمام قادیانیوں کو اسٹیل ٹاؤن سے نکالا جائے۔ تاکہ اسٹیل ٹاؤن میں جو فتنہ آئے دن انکی وجہ سے پیدا ہو رہا ہے۔ اس کا خاتمہ ہو۔

سندھ کی انتظامیہ سے اس سلسلے میں خصوصی طور پر عرض کرتے ہیں۔ کہ گذشتہ ایک عرصہ سے اشتہارات لگانے کا سلسلہ جاری تھا۔ ہم اسی وقت سے کہتے چلے آئے ہیں کہ یہ قادیانیوں کا کام ہے لیکن ثبوت نہیں تھا۔ اب جبکہ تین قادیانی چور پکڑے گئے ہیں اور ثبوت مل گیا ہے۔ بوجھ بوجھ کر کے باقی چور آپ پکڑیں کارروائی ایسی موثر ہونی چاہیے کہ قادیانیوں کو آئندہ اس قسم کی غیر قانونی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

خصائل نبوی برشمائل ترمذی

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا تذکرہ

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری مہاجر مدنی رح

۱۱۔ ابو قتادہؓ سے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے واقعی امر دیکھا۔

ف۔ یعنی حقیقۃً مجھی کو دیکھا یہ نہیں کہ شیطان کسی اور چیز کو دکھائے اور مجھے بتائے بعض علماء نے اس کا مطلب لکھا ہے کہ یہ سچّا خواب ہے خیالات کا مجموعہ نہیں ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھے خواب میں دیکھے اس نے حقیقۃً مجھی کو دیکھا اس لیے کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ مومن کا (وہ خواب جو فرشتہ کے اثر سے ہوتا ہے) نبوت کے چھیالیس جزوں میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔

ف۔ علماء نے اس کے مطلب میں مختلف عنوانات اختیار فرمائے ہیں۔ بالخصوص حافظ حدیث ابن حجرؒ نے شرح بخاری میں بہت تفصیل سے اس کے متعلق علماء کے اقوال کو ذکر کیا ہے اور صاحب تبرئہ نے بہت زیادہ تفصیل اس کی ذکر کی ہے۔ لیکن ملّا علی قاریؒ وغیرہ حضرات نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ چونکہ اس کو علم نبوت کا ایک جزو فرمایا ہے اور علوم نبوی انبیاء ہی کے ساتھ مخصوص ہوتے ہیں اس لیے اس کو بھی انبیاء ہی کے ساتھ مخصوص سمجھنا چاہیے۔ مجملاً اتنا معلوم ہونا کافی ہے کہ مبارک اور اچھی خواب ایک بڑی بشارت ہے جو نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزو ہے آخر ہی اس کی شرافت اور عظمت و برکت کے لیے کافی ہے باقی نبوت کے چھیالیس۴۶ جزو نبی ہی صحیح طور پر معلوم کر سکتے ہیں اس لیے وہی اس جزو کو صحیح طور پر سمجھ سکتے ہیں کہ یہ چھیالیسواں۴۶ جزو کیسے ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں دیکھنے کا ذکر ختم ہو چکا۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو دو۲ اثروں پر ختم کیا ہے جو حقیقت میں دو۲ نصیحتیں ہیں اور مہتم بالشان تنبیہیں ہیں۔ اوّل یہ کہ کسی چیز پر حکم لگانا اُصول سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ دین کا معیار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع پر ہے۔ لہٰذا ہر فیصلہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرنا چاہیے۔ دوسرے یہ کہ ہر کس و ناکس کی بات نہ سننی چاہیے بلکہ دیندار شخص کی بات ماننا چاہیے۔ بے دین قابل اتباع نہیں ہے۔ در حقیقت یہ دو نصیحتیں اہم ہیں۔

۱۔ عبداللہ بن مبارکؒ بڑے ائمہ حدیث میں سے ہیں فقہاء اور صوفیہ میں بھی ان کا شمار ہے بڑے شیخ عابد زاہد تھے اور حدیث کے حافظوں میں گنے جاتے ہیں تاریخ کی کتابوں میں بڑے فضائل ان کے لکھے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کبھی قاضی اور فیصل کنندہ بننے کی نوبت آئے تو منقولات کا اتباع کیجیے۔

ف۔ مقصود یہ کہ خود رائی اور اپنی عقل پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اکابر کے کلام احادیث اور اقوال صحابہؓ کا اتباع کرنا چاہیے۔ یہ امام ابن مبارک کی نصیحت ہے جو عام ہے ہر فیصلہ کے متعلق یہی بات ہے خواہ وہ فیصلہ قضاء کے قبیلہ سے ہو یا کوئی اور فیصلہ ہو جیسا کہ ابھی گزرا امام ترمذیؒ نے ان کا یہ ارشاد نصیحت عامہ کے قبیلہ سے ذکر کیا ہے جیسا کہ عام شراح شمائل کی رائے ہے۔ بندہ کے نزدیک اس باب سے بھی اس کو ایک خاص مناسبت ہو سکتی ہے وہ یہ کہ خواب کی تعبیر بھی ایک فیصلہ ہے اس لیے اس میں بھی اپنی رائے سے غتر بود نہ کرنا چاہیے بلکہ اسلاف کی تعبیروں کو دیکھنا چاہیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور تابعین رحمہم اللہ سے بکثرت خوابوں کا تعبیریں نقل کی گئی ہیں۔ فن تعبیر کے علماء نے لکھا ہے کہ تعبیر دینے والا شخص ضروری ہے کہ سمجھدار متقی ہو نیز کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کا واقف ہو۔ عرب کے لغات اور زبان زد مثالوں کو جانتا ہو وغیرہ وغیرہ بہت سی شرائط اور آداب علم تعبیر کی کتابوں میں لکھی ہیں۔

۲۔ ابن سیرینؒ کہتے ہیں کہ علم حدیث (اور ایسے ہی اور دینی علوم سب) دین میں داخل ہیں۔ لہٰذا علم حاصل کرنے سے قبل یہ دیکھو کہ اس دین کو کس شخص سے حاصل کر رہے ہو۔

ف۔ ابن سیرینؒ بھی اپنے وقت کے امام اور بڑے مشہور تابعی ہیں بہت سے صحابۂ کرامؓ سے علوم حاصل کیے فن تعبیر کے بھی امام ہیں خواب کی تعبیر میں ان کے ارشادات حجت ہیں ان کے ارشاد کا مقصود یہ ہے کہ جس سے دین حاصل کرو اس کی دیانت تقویٰ مذہب مسلک اچھی طرح تحقیق کر لو۔ ایسا نہ کرو کہ ہر شخص کے کہنے پر عمل کر لو خواہ وہ کیسا ہی بے دین

باقی صفحہ ۲۶

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

رمضان المبارک

رحمتوں اور فیوض و برکات کا مہینہ

حضرت مولانا سید
محمد یوسف بنوری
رحمۃ اللہ علیہ

بشریت کو قدم قدم پر ٹھوکریں لگتی ہیں کبھی نفسانی خواہشات کی راہ سے اور کبھی عدوِ مبین شیطان لعین کے فریب و تلبیس کی راہ سے اور کبھی شیاطین الانس (انسانی شیطانوں) کے وساوس اور غلط ماحول کے بُرے اثرات سے لیکن ارحم الراحمین کی رحمت کاملہ قدم قدم پر اس کمزور فطرت انسان کی برابر دستگیری فرماتی رہتی ہے۔ عقل جیسی نعمت عطا فرمائی اور پھر عقل کی راہنمائی کے لیے انبیاءؑ کی بعثت و رسالت اور آسمانی تعلیمات کا نظام جاری فرمایا اور امت محمدیہ کے لیے تو اس رحمت کاملہ کے مظاہر رحمت کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ عبادت و عبودیت کے مظاہر (افعال و اعمال) میں انتہائی تیسیر و تسہیل (سہولت اور آسانی) اور پھر اس عبادت پر بے کراں اجر و ثواب قدم قدم پر قبولیت اور رضامندی کی بشارتیں انہی بیکراں نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ماہ رمضان المبارک ہے جو سر تا پا ماہ رحمت ہے اور ماہ برکت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی بارش ہی بارش ہوتی ہے۔

۲ ۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ماہ شعبان کی آخری تاریخوں میں خطبہ دیا اور فرمایا، اے لوگو! تم پر ایک عظیم الشان بزرگ مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے جس میں (۱) ایک رات (شب قدر) ایسی ہے کہ اس میں عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

(۲) اس مہینہ کے دنوں میں روزے فرض ہیں اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنا بہت زیادہ باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس مہینہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر ہے۔

(۴) اور فرض کا اجر ستر گنا ہے۔

(۵) یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔

(۶) مسلمان خصوصاً فقراء کے ساتھ مساوات و ہمدردی کا مہینہ ہے۔

(۷) مومن کا رزق اس مہینہ میں بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔

(۸) ایک روزے دار کا روزہ افطار کرانے والے کے بہت سے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے اور دوزخ کی آگ سے رہائی نصیب ہوتی ہے اور خود اس روزہ دار کو اپنے روزہ کا الگ ثواب ملتا ہے اور لطف و کرم یہ ہے کہ روزہ دار کا ثواب بالکل کم نہیں ہوتا اور آپ نے اس کی تفصیل بیان فرمائی کہ روزہ کی یہ افطاری چاہے دودھ کی لسی ہو یا ایک کھجور کا دانہ یا پانی کا ایک گھونٹ ہو۔

(۹) کسی روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کے صلہ میں حوض کوثر سے وہ سیرابی نصیب ہوگی جس کے بعد کبھی پیاس نہیں لگے گی۔

(۱۰) اس مہینہ کا پہلا عشرہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ درمیانی عشرہ اللہ کی مغفرت ہے۔ اور آخری عشرہ دوزخ کی آگ سے رہائی کا پیغام ہے۔

(۱۱) جس روزہ دار نے اپنے غلام (یا نوکر یا مزدور) کا بوجھ ہلکا کر دیا اس کے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔

احادیث نبویہ میں ماہ رمضان المبارک کے فضائل و برکات کا بڑا ذخیرہ موجود ہے جس کے بیان کرنے کی ان صفحات میں گنجائش نہیں اسی ایک روایت پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۳ ۔ ماہ رمضان درحقیقت مومن کو "ولی کامل" بنانے کا ایک عجیب آسمانی نسخہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

الا ان اولیاء اللّٰہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون الذین اٰمنوا وکانوا یتقون (یونس ۶۲ ۔ ۶۳)

یاد رکھو بلاشبہ اللہ کے ولی اور دوست وہ ہیں جن کو نہ کوئی خوف (در پیش) ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

اس آیت کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ کا ولی جو ہر خوف و غم سے آزاد ہوتا ہے، وہ ہر وہ شخص ہے جس میں یہ دو وصف موجود ہوں۔ (۱) ایمان اور (۲) تقویٰ، گویا کمال تقویٰ کا دوسرا نام ولایت ہے۔ اس ارشاد گرامی کے بعد حسب ذیل آیت ملاحظہ ہو:

یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

اس آیت میں حصول تقویٰ کا ذریعہ روزے کو قرار دیا ہے۔ دونوں آیتوں کو ملانے سے صاف نتیجہ نکلا کہ روزہ ولی اللہ بننے کا وسیلہ ہے۔

۴ ۔ اب ذرا غور فرمائیں روزہ رکھنے سے تقویٰ کیونکر حاصل ہو سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ روزہ رکھنا

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

ایک فرض حکم خداوندی کی تعمیل ہے۔ روزہ رکھنے سے منہیات (ممنوع کاموں) اور برائیوں سے اجتناب میسر آئے گا۔ برائیاں کچھ تو ایسی ہیں جن کا تعلق زبان سے ہے، کچھ کا تعلق پیٹ سے ہے، کچھ کا تعلق شرمگاہ سے ہے، اور ان سب کا تعلق انسان کی خواہشات سے ہے۔ نفسانی خواہشات بھی مختلف قسم کی ہیں۔ کچھ خصلتیں تو انسان میں درندوں کی ہیں۔ دوسروں کو مارنا پیٹنا، توڑنا پھوڑنا اور غیظ و غضب کے تقاضوں کو پورا کرنا۔ کچھ خاصیتیں جانوروں کی ہیں، شکم پروری، تن پروری، کھانے پینے اور سونے وغیرہ کے مشاغل اور اس کے نتیجہ میں حوائج ضروریہ۔ کچھ نفسانی تقاضے شرمگاہ سے متعلق ہیں جن کو ہم عرف عام میں "نفسانی خواہشات" کہتے ہیں، یہ تینوں نفسانی قوتیں اور ان کی خواہشات جب تک قابو میں نہ آئیں تقویٰ کا حصول ممکن نہیں۔

اسلام یہ چاہتا ہے اور تمام علماء اخلاق کا کہنا بھی یہی ہے کہ ان تینوں کی تہذیب و اصلاح مجاہدہ اور ریاضت کے ذریعہ ہو جائے یعنی ان کا رخ صحیح ہو جائے، ان کا استعمال بر وقت اور برمحل ہو۔ بے جا اور ناوقت استعمال اور غلط راہ روی سے کلی طور پر اجتناب ہو جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حکماء و عقلاء میں ہمیشہ سے چند اصولی امور پر اتفاق رہا ہے۔

۱ - تقلیل طعام (کم خوری)
۲ - تقلیل کلام (کم گوئی)
۳ - تقلیل منام (کم خوابی)
۴ - تقلیل اختلاط مع الانام (لوگوں سے کم ملنا جلنا)

ماہ رمضان المبارک کے روزے ان چاروں مقاصد کو پورا کرتے ہیں۔ روزہ دار کو (۱) دن میں طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات پورا کرنے سے بالکل روک دیا گیا ہے۔ (۲) رات میں تراویح، قیام لیل، شب بیداری کے ذریعہ نیند پر کنٹرول کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ (۳) تلاوت کلام اللہ و استغفار کی کثرت اور ذکر اللہ کی ترغیب دے کر قلت کلام (کم گوئی) کی تدبیر کی گئی ہے (۴) رمضان کے عشرۂ اخیرہ میں اعتکاف کو مسنون قرار دے کر لوگوں سے کم ملنے جلنے کی عادت پیدا کرنے کی تدبیر کی گئی ہے۔

پورے ایک ماہ یہ ریاضت کرانے کا مقصد یہ ہے کہ یہ خصلتیں مستقل عادات و اخلاق بن جائیں۔ چنانچہ پورے تیس دن سحری کا حکم دے کر سحر خیزی کی عادت ڈالی جاتی ہے، اور پورے ایک ماہ تراویح کا حکم دے کر شب میں کثرت سے نفلیں پڑھنے کی عادت ڈالنا مطلوب ہے۔

یہ روزہ کے مقاصد ہیں۔ ان کی اہمیت کا اندازہ کرنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل ارشادات عالیہ کا مل غور و فکر اور توجہ کے ساتھ ملاحظہ فرمایئے اور ان پر عمل کیجئے۔

من لم یدع قول الزور
والعمل به فلیس لله حاجة
فی ان یدع طعامه وشرابه (بخاری)

جو شخص روزہ میں جھوٹ بولنا اور بڑے (برے) کام کرنے نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس سے بھی کوئی سروکار نہیں ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔ جب روزہ کا مقصد پورا نہیں کرتا تو بھوکا پیاسا مرنے کی کیا ضرورت ہے

۲ واذا کان یوم صوم احدکم
فلا یرفث و لا یصخب
فان سابه احد فلیقل
انی صائم (صحیح بخاری و مسلم)

اور جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو اس کو نہ کوئی بے شرمی و بے حیائی کی بات کرنی چاہیئے، اگر تم سے کوئی سخت کلامی یا گالی گلوچ یا ہاتھا پائی کرے تو اس کے جواب میں بس اتنا کہہ دے: "میرا روزہ ہے"۔

۳ - کم من صائم لیس له
من صیامه الا الظمأ وکم
من قائم لیس له من قیامه
الا السھر۔ (الدارمی)

بہت سے روزہ دار ہیں جن کے روزہ کا حاصل بجز بھوک پیاس کی مصیبت جھیلنے کے اور کچھ نہیں اور کتنے ہی راتوں کو نماز پڑھنے والے ہیں، جن کی نمازوں کا حاصل بجز مفت کی جگائی کے کچھ نہیں۔

۱ - لیس الصیام من الاکل
والشرب، انما الصیام من
اللغو والرفث فان سابه
احد او جھل الیك فلیقل
انی صائم۔

روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے اور بچنے کا نام نہیں، روزہ تو حقیقت میں صرف بیہودہ اور بے حیائی کی باتوں سے رکنے اور بچنے کا نام ہے، پس اگر کوئی تمہیں گالی دے یا تمہارے ساتھ بدتمیزی کرے تو تم کہہ دو! میاں میرا روزہ ہے۔

۵ - رب صائم لیس له من
صیامه الا الجوع۔

باقی ص ۲۵

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

...حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

قسط نمبر ۲

شب قدر

اور اس کے فضائل واحکام

شب قدر میں جاگنے کی چند تدابیر

شب قدر میں نیند نہ آنے کی تدبیر یہ ہے کہ متفرق اعمال شروع کر دیئے جائیں تاکہ توجہ منقسم رہے کچھ دیر نوافل پڑھے پھر تلاوت شروع کر دی یا ذکر کرنے لگے۔ اگر تجدید نشاط کے لئے بیچ میں تھوڑی سی بات بھی کرے تو مضائقہ نہیں جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ سے باتیں کر لیتے تھے، باتیں مقصود نہ تھیں بلکہ طبیعت کی تازگی کے لئے ایسا فرماتے اس طرح نفس کو خوش رکھ کر جاگے اور اگر تکان ایسا ہو جائے کہ نیند سے بے تابو ہو جائے تو سو رہے کیونکہ ارشاد ہے فلیرقد ایسی حالت میں سونے ہی میں فضیلت ہے۔ بہر حال عبدیت مطلوب ہے خواہ سونے میں ہو یا جاگنے میں، اپنے کو خدا کے سپرد کر دے، اتباع نفس کے لئے کچھ نہ کرے یہی عبدیت ہے۔ (کمالات اشرفیہ ص ۱۱۹)

جاگنے کی ایک تدبیر چائے کا استعمال بھی ہے یا کالی مرچ کے چند دانے منہ میں چبائیں تو بھی نیند زیادہ نہ ستائے گی۔ نیز سورۃ الاعراف کی آیت ۵۴ تا ۵۶ پارہ ۸ پڑھ کر دعا کرو نیند جاتی رہے گی۔ (اعمال قرآنی)

شب قدر کی مسنون دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شب قدر کو پائے تو یہ دعا مانگے اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی (مشکوٰۃ) اے اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں پس مجھ سے درگزر فرمایئے۔ قدر کی راتوں میں عشاء اور تراویح کے بعد یہ دعا اہتمام سے مانگنا چاہیے اور مگر جو ہو سکے تو ان راتوں میں اس دعا کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیے۔ عارف رومیؒ کا یہ شعر گویا اس دعا کا ترجمہ ہے۔

اے محبت عفو از ما عفو کن
اے طبیب رنج ناسور کہن

عارف باللہ حضرت مرزا جان جاناںؒ فرماتے ہیں اگر مجھ کو لیلۃ القدر مل جائے تو میں خدا تعالیٰ سے یہ دعا مانگوں کہ صحبت نیک عطا فرما (القول العزیز ص ۲۸) یعنی نیک صحبت حق تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

شب قدر کی برکات سے محرومی پر وعید اور اس سے بچنے کا طریق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک میں فرمایا کہ یہ مہینہ جو تمہارے پاس آیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے جو اس سے محروم رہا وہ ساری خیر سے محروم ہوگیا اور محروم کے سوا خیر سے کوئی محروم نہیں ہوتا۔ (ابن ماجہ)

اس حدیث میں لیلۃ القدر میں بالکل غافل ہونے پر سخت وعید ہے اس لئے کم از کم اس شب میں نماز فجر اور عشاء باجماعت اہتمام سے پڑھے کیونکہ جو شخص عشاء اور فجر دونوں نمازیں باجماعت ادا کرے اس کو لیلۃ القدر سے حصہ مل جائے گا۔

یعنی یہ جاگنے والوں میں شمار ہوگا۔ مگر اس کا جاگنے والوں میں شمار ہونا ایسا ہے جیسا چاندی کے چھلوں میں گلٹ کا چھلا چاندی کی قلعی کر کے رکھ دیا جائے حضرت ابن المسیبؒ کا ارشاد ہے کہ عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ لینا بھی فضیلت لیلۃ القدر کے لئے کافی ہے کیونکہ فجر کی جماعت کا فوت ہو جانا غیر اختیاری ہے اس لئے یہ فوت ہو جانا شب قدر کے ثواب کو کم کرنے والا نہ ہوگا۔

جو اس بابرکت شب میں فجر اور عشاء کی نماز باجماعت نہیں پڑھ سکتا وہ واقعی محروم ہے (مشکوٰۃ)

اس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

شب قدر کی نشانیاں

۱۔ ابو داؤد طیالسیؒ فرماتے ہیں اس رات میں فرشتے زمین پر سنگریزوں کی گنتی سے زیادہ ہوتے ہیں۔

۲۔ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰؒ فرماتے ہیں اس رات میں سراسر سلامتی ہے کوئی بری بات (یعنی بدعت) پیدا نہیں ہوتی۔

۳۔ حضرت قتادہؒ اور حضرت ابن زیدؒ فرماتے ہیں یہ رات سراسر سلامتی والی ہے یہ رات بالکل صاف ہوتی ہے۔

۴۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ رات بالکل صاف اور ایسی روشن ہوتی ہے کہ گویا چاند چڑھا ہوا ہے سکون اور دلجمعی ہوتی ہے نہ سردی زیادہ ہوتی ہے نہ گرمی، اس کی صبح کو سورج شعاعوں سے نہیں نکلتا بلکہ چودھویں رات کی طرح بالکل صاف

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

نکلتا ہے۔ اس دن اس کے ساتھ شیطان بھی نہیں ہوتا یہاں تک کہ دھوپ چڑھ جاتی ہے۔

۵۔ ابوداؤد طیالسیؒ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم نے فرمایا لیلۃ القدر پُرسکون، سردی گرمی سے خالی ہوتی ہے، اس کی صبح کو سورج مدھم روشنی والا سرخ رنگت میں نکلتا ہے۔

شب قدر میں عوام الناس کی مروّجہ غلطیاں اور انکی اصلاح

بعض لوگ جانماز کے نیچے تکلیں لے کر بیٹھتے ہیں کہ یہ سونے کی ہو جائے گی، بعض کہتے ہیں کہ شب قدر میں کچھ نظر آتا ہے۔ حالانکہ عبادت، دنیا یا کسی طمع کے لئے نہیں کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ خود اس کا اجر فرما دیں گے بندے کا کام عبادت کرنا ہے۔

حضرت عارف شیرازیؒ فرماتے ہیں،

تو بندگی چو گدایاں بشرطِ مزد مکن
کہ خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند

ڈاکٹر اقبال مرحوم کہتے ہیں۔

سوداگری نہیں یہ عبادت خدا کی ہے
اے بے خبر جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے

حضرت حکیم الامتؒ فرماتے ہیں۔

"اس میں ضرور نہیں کہ کچھ نظر آئے، جب ہی اس کی برکت میسر ہو بلکہ کچھ نظر آوے یا نہ آوے عبادت کرے اور اس کی برکت حاصل کرے اور مقصود یہ ہے کہ اس رات کی برکت اور جس قدر ثواب مذکور ہو حاصل کرے کسی چیز کا نظر آنا مقصود نہیں،، (بہشتی زیور ص۲۹ ج۳)

بعض لوگ شب قدر میں جمع ہو کر شب بیداری کا خاص اہتمام کرتے ہیں یہ مکروہ ہے اگر اتفاقاً دو چار آدمی جمع ہو جائیں تو اور بات ہے۔ غرض ہر شخص حسب ہمت عبادت میں مشغول رہے

باقی ص۲۶

فصل بہاراں

عبدالمتین، طارق روڈ، کراچی

موسم بہار کی آمد ہوئی تو چار سو ہریالی چھا گئی سوکھے اور زرد پتے درختوں سے جھڑنے لگے اور اسطرح نیست و نابود ہو گئے گویا کہ کبھی ان کا وجود ہی نہ تھا۔ ان کی جگہ نئی کونپلیں پھوٹیں، شگوفے چٹکے، کلیاں چٹکیں اور پھر ڈالیاں پھولوں سے لد گئیں۔ پھولوں سے دیوان خانوں اور بالاخانوں کی آرائش و زیبائش کا کام لیا گیا۔ ہر طرف نشاط و شگفتگی کی جھلک نمایاں نظر آئی یہ سب بہار ہی کے جلوے اور کرشمے تھے۔

پھر اس انداز سے بہار آئی
کہ ہوئے مہر و مہ تماشائی

سبزے کو جب کہیں جگہ نہ ملی جب ہر جگہ سبزے سے پر ہو گئی تو وہ روئے آب پر کائی بن کر نمودار ہو گیا چہروں پہ شادابی چھا گئی۔ زندگی کے سفر کی کٹھن منازل طے کرنے اور راہ میں پیش آنے والی ہر دیوار کو منہدم کرنے کا عزم و حوصلہ ہر بینا و نابینا نے محسوس کیا اور اپنی وسعت اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق موسم بہار سے لطف اندوز ہوا۔

موسم گل و گلستان "رمضان" آن پہنچا ہے۔ چمنستانِ دہر میں بارہا ایسی روح پرور بہاریں آچکی ہیں ہر شخص اس کے انتظار میں دیدہ و دل فرش راہ کیے ہوئے تھا اگرچہ "الانتظار اشد من الموت" کے ضابطے سے بقیہ ایک ایک پل صدیاں بن کر گذر رہا تھا لیکن ایک ولولہ اور جذبہ تھا جو ماہِ محبوب کے دیدار کے لیے بے کل و بے چین کیے دے رہا تھا خیالات کا لامتناہی سلسلہ ذہنوں میں کروٹیں بدل رہا تھا چشمِ تصور ٹکٹکی باندھے ماہتاب مقبل کے نمودار ہونے کا منظر دیکھ رہی تھی جب سے ماہ نو اپنی پوری آب و تاب سے جلوہ افروز ہوا ہے، گھر گھر کوچہ کوچہ لحن داؤدی کلام پاکیزہ سے دلوں کو گرما رہا ہے۔ صبح و شام حفاظ کے سینوں سے کلام الٰہی کا بلوریں چشمہ اُمڈ رہا ہے لوگوں کی سماعت اس صاف و شفاف اور شیریں چشمے سے فیضیاب ہو رہی ہے گلستانِ سجدہ گاہ میں عجیب بہار آئی ہوئی ہے چہرے خوشی و مسرت کے شادیانے بجاتے نظر آرہے ہیں، اللہ اللہ کی روح پرور صدائیں چار سو گونج رہی ہیں۔ وہ دیکھو بدی کا جنازہ جا رہا ہے۔ ہاں ہاں ابلیس لعین بھی سر پہ خاک ڈالتا نظر آرہا ہے۔ مومن کی ندامت کے ایک آنسو نے بحر بیکراں کی مانند پورے برس کی محنت کو بہا دیا جو کر دیا۔

وہ دیکھو لوگ چمنستان کے مالک سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اور بادشاہ کا منادی اعلان بھی تو کر رہا ہے کہ لوگو آؤ اس موسم بہاراں میں گل بوٹوں سے اپنے دامن بھر لو آج کوئی خالی ہاتھ نہ جائے۔ لیکن نافرمان اولاد ماں باپ سے خوار اور رشتہ ناطہ توڑنے والے کے لیے یہاں کچھ نہیں البتہ اگر سچی توبہ کر کے آئے ہیں تو رب العالمین آج کسی کو مایوس نہیں کریں گے۔

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

آپ کے مسائل

از حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

ختم نبوت کی تحریک کی ابتدا کب ہوئی

منور احمد ۔ سکرنڈ

س :۔ ختم نبوت کی تحریک کی ابتدا کب ہوئی ۔ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب جھوٹے مدعیان نبوت نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا یا کسی اور دور میں ؟

ج ختم نبوت کی تحریک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد " انا خاتم النبیین لا نبی بعدی " سے ہوئی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کر کے اس تحریک کو پروان چڑھایا

س مسلمان کی تعریف کیا ہے ۔

ج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پورے دین کو ماننے والا مسلمان ہے دین اسلام کے وہ امور جن کا دین میں داخل ہونا قطعی تواتر سے ثابت ہو اور عام وخاص کو معلوم ہو ان کو " ضروریات دین " کہتے ہیں ۔ ان " ضروریات دین " میں سے کسی ایک بات کا انکار یا تاویل کرنے والا کافر ہے ۔

مرتد کی تعریف اور اس کا حکم

س مرتد کی تعریف کیا ہے اور اسلام میں قرآن کی رو سے مرتد کی سزا کیا ہے ؟

ج جو شخص دین سے پھر جائے وہ مرتد ہے ، اور اس کی سزا قتل ہے اور جو شخص " ضروریات دین " میں غلط تاویلیں کر کے ان کے مفہوم کو مسخ کرے وہ " زندیق " ہے اور وہ بھی مرتد کے حکم میں ہے ۔

حضرت عیسٰیؑ کا آسمان سے نزول

س حضرت عیسٰی علیہ السلام آسمان سے کب نازل ہوں گے اور کہاں نازل ہوں گے ۔

ج قرب قیامت میں جب دجال نکلے گا اس کو قتل کرنے کے لئے نازل ہوں گے ، جامع دمشق کے شرقی منارہ پر ان کا نزول ہوگا ۔

جھوٹے نبی کا انجام

س رسول پاکؐ کے بعد امکان نبوت پر روشنی ڈالئے اور بتائیے کہ جھوٹے نبیوں کا انجام کیا ہوتا ہے مرزا قادیانی کا انجام کیا ہوگا ؟

ج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا حصول ممکن نہیں ، جھوٹے نبی کا انجام مرزا غلام احمد قادیانی جیسا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں ذلیل کرتا ہے چنانچہ تمام جھوٹے مدعیان نبوت کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا خود مرزا قادیانی منہ مانگی ہیضے کی موت مرا اور دم واپسیں ، دونوں راستوں سے نجاست خارج ہو رہی تھی ۔

صفوں میں کندھے سے کندھا ملانا

محمد یعقوب ۔ حیدر آباد

س ہماری نماز کی صف جب بنائی جاتی ہے تو ہم دور دور کھڑے ہوتے ہیں ، نہ پاؤں سے پاؤں ملتا ہے نہ کندھے سے کندھا ، تو کیا واقعی پاؤں سے پاؤں اور کندھے سے کندھا ملانا چاہیے ۔

ج کندھے سے کندھا ملانا ضروری ہے ۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو درمیان میں فصل رہے گا اور یہ مکروہ ہے

گلدستۂ ختمِ نبوت

علماء کی طرف دیکھنا عبادت ہے

علماء کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے اگر کوئی شخص علماء کی طرف دیکھتا ہے ۔ حق تعالیٰ اس نظر سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے ۔ وہ روز قیامت تک اس شخص کے لئے خدا سے بخشش مانگتا ہے ۔ اور جس کسی کے دل میں علماء و مشائخ کی محبت ہوتی ہے خدا تعالیٰ ہزار سال کی عبادت اس کے نامۂ اعمال میں لکھنے کا حکم فرماتا ہے ۔ اور اگر اسی حالت میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس کو عالموں کا درجہ مرحمت فرماتا ہے ۔ اور اس کا مقام علیین ہوتا ہے ۔

(حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ وفات ۶۳۳ھ)

علماء اور فقراء سے استہزاء

ہر زمانہ میں لوگ علماء و فقراء سے استہزاء کرتے رہے ہیں اور یہ اس لئے ہوا تاکہ ان کو انبیاء علیہم السلام کی اقتداء نصیب ہو جاوے کہ کوئی نبی خدا کا نہیں آیا جس کا لوگوں نے استہزاء نہ کیا ہو ۔ (حضرت ذوالنون مصریؒ)

عمل

کل قیامت کو میزان میں وہی عمل زیادہ بھاری ہوگا جو آج تجھے گراں معلوم دیتا ہے ۔

(حضرت ابراہیم بن ادھمؒ)

عمل کر کے اس کو نہ کیا ہوا خیال کرنا چاہیے ۔ اور اپنے تئیں قصوروار خیال کر کے عمل از سر نو شروع کرنا چاہیے ۔ (حضرت خواجہ علی رامیتنیؒ وفات ۷۱۵ھ)

اپنے اعمال کا خیال کرنا حقیقت کے پرواز کی

باقی ص ۱۹

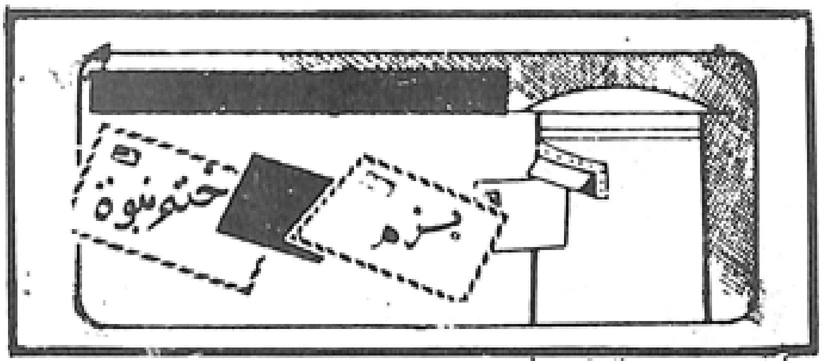

دلی مبارک باد قبول فرمائیں

محمد عبدالمتین طارق روڈ کراچی

محترمی! مدیر مسئول صاحب۔

سلام مسنون! ہفت روزہ ختم نبوت اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کی بدولت انتہائی کم عمری میں بین الاقوامی جریدے کی حیثیت اختیار کرنے پر دلی مبارک باد قبول فرمائیں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عوام الناس کو "فتنہ قادیانیت" سے آگاہ کرنے میں آپ کا جریدہ پیش پیش ہے۔ خصوصاً کراچی میں اسکی وسیع اشاعت اپ کی بلند ہمتی اور سعی پیہم کا روح پرور نتیجہ ہے۔

اب پوری دنیا سے ان کا جنازہ نکلے گا

محمد الزماں اسلام آباد

آپ کا پرچہ پابندی سے پڑھ رہا ہوں اور مجھے بے حد پسند آیا ہے گذشتہ ایک شمارے میں ہر ماہ میں قادیانیت کا جنازہ نکل گیا کہ عنوان سے جو رپورٹ شائع ہوئی تھی دل سے دعا نکلی اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ بہت جلد پوری دنیا سے قادیانیوں کا جنازہ نکلنے والا ہے۔ تباہی ان کے مقدر میں ہے ہمت کیجئے اور اپنا مشن جاری رکھیے پوری امت آپ کے ساتھ ہے۔ نتیجہ اللہ پر چھوڑ دیجئے۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے میں

پہلی بار معلوم ہوا کہ قادیانی ہے

مکرمی و محترمی جناب ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ ختم نبوت کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خدا کرے کہ مزاج عالی بخیر ہوں۔

ختم نبوت بڑی پابندی کے ساتھ خوبصورت نئے انداز میں خرمن قادیانیت پر بجلی برساتا اور ابطال باطل کرتا ہوا یہاں ہندوستان پہنچ رہا ہے آپ کے پرچہ کے ذریعے نئے انکشافات ہوئے مثلاً سائنس دان عبدالسلام کے بارے میں پہلی بار ہندوستانی مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ وہ قادیانی ہے حالانکہ اس کے ہندوستان کے دورے کے موقع پر ہندوستان کی مختلف تنظیموں نے اس کا مسلمان سمجھ کر استقبال کیا۔ خدا آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ ختم نبوت کے ذریعہ آپ نے اس دشمن رسول کی پوری پول کھول دی فجزاکم اللہ۔

خدا آپ کی کوششوں کو بارآور فرمائے اور دنیا سے قادیانیت کا صفایا ہو جائے آمین۔

امیر اللہ خان ناظم مدرسہ سراج العلوم محبوب نگر اے پی انڈیا۔

ارباب اختیار کو صرف اپنی کرسی کی فکر ہے

اسلام علیکم! ہفت روزہ ختم نبوت کا جو تھا شمارہ، موصول ہوا۔ خوبصورت اور بہتر تھا۔ اصل میں ختم نبوت کا مسئلہ ہم سب مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے۔ کہ ہم تاج ختم نبوت کی عظمت کے لئے سب کچھ نثار کریں۔ تو بھی کم ہے۔ مجھے ارباب حکومت پر افسوس آتا ہے۔ کہ ان کی اسلامی حمیت ختم ہو گئی ہے۔ کیا چند روزہ کی عیش کے لئے یہ اتنے بہرے ہو گئے ہیں۔ کہ وہ نام نہاد غداروں کو کلیدی آسامیوں سے علیحدہ نہیں کر سکتے۔ کیا یہ نہیں جانتے۔ کہ کل قیامت کے دن اللہ کے دربار میں جہاں نہ ان کے جاہ کام آئیں گے اور نہ دوسری سفارشیں۔ تو حضور یہ پوچھیں گے۔ کہ اونچ محبت مسلم تم نے ان غداروں کو کیوں نہ کیفر کردار تک پہنچایا جو میری نبوت پر تابڑ توڑ حملہ کر رہے تھے۔ اور جب کہ اللہ نے تم کو طاقت بھی دی تھی۔ تو کیا جواب دیں گے۔ میں اپنی ۲۰ سالہ زندگی میں احتجاج ہی دیکھے ہیں چاہیے تو یہ کہ ان گستاخ رسول کی زبان کو گدی سے نکال دیا جاتا۔ اگر میری ہزار جانیں بھی ہوں۔ تو تاجدار مدینہ کی عزت پر نثار کر دوں گا میرے اسلاف نے عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر بزرگان نے ہمیں یہی درس دیا تھا۔ کہ ناموس رسالت کے لئے کٹ سکتے ہیں لیکن ان غداروں کے سامنے جھک نہیں سکتے۔ ارباب اختیار۔ کو اپنی کرسی کی فکر ہے۔ لیکن یہ نہیں جانتے کہ یہ منصب صرف تاجدار مدینہ کے طفیل ہی ملا۔ اللہ ہم سب مسلمانوں کو متحد ہونے کی توفیق دے آمین۔

اور ارباب حکومت کو دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ کہ وہ ختم نبوت کے مسئلہ کو صحیح طور پر سمجھ سکیں۔

ایم اختر ضلع و تحصیل مانسہرہ۔

حد درجہ متاثر ہوا

مکرمی جناب مدیر مسئول السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے مزاج بخیر ہوگا اسلامک اکیڈمی آف مانچسٹر میں ایک مرتبہ جانے کا اتفاق ہوا تو باہر ٹیبل پر ہفت روزہ ختم نبوت کراچی نظر نواز ہوا زبان پر نعرہ تکبیر جاری ہو گیا اور دل سے آپ حضرات کے لئے بے ساختہ دعائیں نکلیں رسالے کے ظاہری حسن نے تو بیحد درجہ متاثر کیا۔ جسکا ظاہر اتنا عمدہ اور خوبصورت ہو اس کا باطن کیوں حسن و جمال سے معمور نہ ہوگا۔ الحمد اللہ اس کے مضامین بھی نہایت ہی خوب اور حالات حاضرہ کے تقاضوں کے مطابق ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی ہر معاملے میں اعانت فرمائے۔ آمین۔

محمد امین مانچسٹر

کس کس خوبیوں کی تعریف کروں

مکرمی جناب مدیر مسئول ہفت روزہ ختم نبوت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آنجناب کی طرف سے شائع ہونے والا ہفت روزہ ختم نبوت اسلامک اکیڈمی کی معرفت برابر موصول ہوتا رہتا ہے۔ اور ان کے مضامین سے استفادہ کرتا رہتا ہوں۔ رسالہ کی کس کس خوبیوں کی تعریف کروں۔ واقعی یہ رسالہ قادیانیوں کو جڑ اکھاڑنے کا کام دیتا ہے۔ قادیانیوں کے معاملے میں مضامین بھی نہایت مثبت اور دلائل و براہین کی روشنی میں ہوتے ہیں۔ اگر کوئی قادیانی تعصب سے ہٹ کر ان مضامین کا مطالعہ کرے گا تو یقیناً وہ اپنے مذہب پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہوگا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو برابر جاری و ساری رکھے اور اسکا نفع عام و تام کرے۔ آمین۔

غلام بھائی گرینڈ مانچسٹر۔

اعلان

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم رجسٹرڈ ماموں کانجن عرصہ چونتیس سال سے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہا ہے مدرسہ کا وجود علاقے کے لئے قدرت کا عطیہ ہے۔ مدرسہ ہذا کی بنیاد حکیم الامت حضرت تھانوی کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری نے رکھی تھی۔ حسب سابق امسال بھی مسافر طلباء کے طعام و قیام کا انتظام مدرسہ کے ذمہ ہوگا نئے تعلیمی سال سے حفظ و ناظرہ کیلئے ۳ مسجد کے قاری، صاحبان اور درجہ کتب کے لئے ۳ ماہر اساتذہ کی خدمات مدرسہ نے حاصل کی ہیں مدرسہ کے کسی اور جگہ منتقلی کی افواہ بے بنیاد و من گھڑت ہے۔

اہل علاقہ سے اپیل کی جاتی ہے کہ اپنے بچوں کو تعلیم و تربیت کے لئے مدرسہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

(مولانا) محمد انور مہتمم مدرسہ عربیہ احیاء العلوم رجسٹرڈ جامع مسجد ماموں کانجن ضلع فیصل آباد۔

تبصرہ کتب

منظور احمد الحسینی

نام کتاب:۔ ماہ رمضان المبارک کے معارف و حکم

مؤلف:۔ مولانا محمد اقبال قریشی صفحات ۱۸۰

قیمت:۔ پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے حاصل کریں

پتہ:۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ نمبر شرقی نزد مسجد فردوس ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

رسالہ ہذا میں ماہ رمضان المبارک کے بارے میں اس قدر کثیر و عمیق مواد آپ کو ملے گا کہ بڑی بڑی ضخیم کتب کے مطالعہ سے بھی اس قدر علوم و معارف حاصل نہ ہوسکیں گے اور یہ مضامین سب حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی تھانوی کے مواعظ حسنہ کے بحر بیکراں کے ذخیرہ سے ماخوذ ہیں جن حضرات کی مواعظ حسنہ پر گہری نظر ہے وہ ان مضامین کی جامعیت اور اختصار دیکھ کر داد دیئے بغیر نہ رہ سکیں گے حق تعالیٰ سبحانہ مؤلف موصوف کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھتے ہوئے افادات اشرفیہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرما کر اپنے فضل و کرم سے قبول فرما کر زاد آخرت اور سبیل نجات بنائیں۔

نام کتاب:۔ حدیث البیعہ

مؤلف:۔ حافظ محمد اقبال رنگونی صفحات ۴۰

قیمت:۔ دس روپے۔

ناشر:۔ ادارہ الہلال مانچسٹر برطانیہ۔

پاکستان میں ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفاروق ۹ ار سلطان پورہ لاہور۔

حافظ محمد اقبال رنگونی ایک عالمی پہنچانی شخصیت ہیں برطانیہ کی سرزمین پر اپنی دینی خدمات کی وجہ سے علماء کرام میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔

آپ انتہائی ذہین و فطین اور غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تحریر و انشاء کا خاص سلیقہ بخشا ہے آپ کے مضامین عام طور پر برطانیہ کے اردو اخبارات و رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔ مانچسٹر سے ماہانہ رسالہ "الہلال" بھی نکالتے ہیں جو اس وقت علماء دیوبند (برطانیہ) کی طرف سے نکلنے والا شاید واحد رسالہ ہے علاوہ ازیں آپ ایک درجن سے زائد کتابوں اور رسالوں کے مصنف و مؤلف بھی ہیں۔

زیر تبصرہ رسالے میں مؤلف موصوف نے ایک حدیث (جو حدیث بیعت کے نام سے مشہور ہے) کی عام فہم تشریح کی ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک نہ کرنے، چوری نہ کرنے پر صحابہ کرام اور صحابیات سے بیعت لی تھی۔

کتابت میں کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی طرف توجہ دی جائے گی۔

قادیانی نوجوان کا قبول اسلام

راہ کینٹ میں ایک قادیانی نوجوان رفعت منیر نے مرزائیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا ہے۔ رفعت منیر صاحب نے مورخہ ۹ اپریل بعد از نماز عشاء جناب حضرت مولانا لعل حسین شاہ بخاری صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ رفعت منیر صاحب کو مسلمان کرنے اور اسلام کی دولت سے مالا مال کرنے میں ان کے دوست جناب ظہیر احمد صاحب کا بڑا حصہ ہے۔ جناب ظہیر احمد صاحب نے رفعت منیر صاحب کو قرآن و حدیث سے ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم سمجھایا۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں سے اس کے کاذب ہونے کا ثبوت دیا۔ منیر رفعت منیر صاحب کو بتایا گیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مقدس شخصیات کے بارے میں کیا کیا بکواس کی ہے۔ آخر میں رفعت منیر صاحب کی استقامت اور دین پر چلنے کی ہمت کے لئے مولانا لعل حسین شاہ بخاری صاحب نے مخصوص دعا فرمائی۔

قادیانیوں کو غیبی اشارہ یا غیبی تھپڑ

پڑھ لو اسے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

قادیانیوں کے نام آج کل ایک خط گردش کر رہا ہے جسے اگر ہم غیبی تھپڑ یا غیبی اشارے کا عنوان دیں تو زیادہ مناسب ہے۔ قادیانیوں کا کوئی بڑا آدمی جو مرزا قادیانی کا "صحابی" اور "مقرب" ہونے کا مدعی ہے قادیان گیا وہاں اس نے مرزا قادیانی کے گڑھے درجہ حفرة من النار ہے) پر بیٹھ کر بقول خود مراقبہ یا چلہ کشی کیا اس پر جو انکشافات ہوئے وہ اس خط سے عیاں ہیں۔ یہ خط ایک سابق قادیانی کے توسط بذریعہ ڈاک ہمیں موصول ہوا ہے اس کے تعریفی حصے کاٹ کر بقیہ خط قارئین کی خدمت میں پیش ہے قادیانیوں کو اس خط پر تعصب، ضد اور ہٹ دھرمی کو بالائے طاق رکھ کر غور کرنا چاہیے اس خط کے ذریعے قادیانیوں کو لائن بھی دی گئی کہ وہ اپنے آپ کو اہل سنت اور حنفی بتائیں تاکہ امت محمدیہ کے ساتھ گھل مل کر رہ سکیں۔ بہرحال خط کے مندرجات اور اس میں درج قادیانیوں کے عقائد و نظریات سے بحث کر اس میں قادیانی جماعت کی جو اندرونی نقشہ کشی کی گئی ہے قادیانی حضرات کو چاہیے کہ وہ اس کا بغور مطالعہ کریں اگر خدا توفیق دے تو دو حرف بھیج کر قادیانیت سے گلو خلاصی حاصل کریں۔

(ادارہ)

مرزا قادیانی نے قبر پر بیٹھنے والے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "میرے مجاوروں نے اپنی گدی مضبوط کرنے کے لئے میری جماعت اور امت محمدیہ میں دن بدن نفرت اور اختلاف کو پروان چڑھایا جماعت احمدیہ میں اندھی عقیدت اور پیر پرستی قائم کرنے کے لئے انہیں بے وقت جلد حکومت اور اقتدار ملنے کی بشارتیں دینا شروع کر دیں نادان اندھے مرید نہیں سمجھتے کہ اگر حکومت آبھی گئی تو شاہی خاندان ہی راج کرے گا۔ مرید تو پہلے اب غیر ملک کے ظلم سے پس رہا ہے۔ پھر ان کی غلامی میں پسے گا۔ میرے نام نہاد جانشینوں نے جو اپنے کو "خدا کا خلیفہ" کہلواتے ہیں صرف چندہ اور پیسہ کو جنت میں جانے کا معیار ٹھہرایا۔ جماعت کے معاشرتی، اقتصادی مسائل حل کرنے کی بجائے ان میں الجھنیں پیدا کیں مثلاً میرے عقیدت مندوں کی لاشیں آئے دن قبروں سے نکال کے بے حرمتی کرائی جاتی ہے۔ ایسا کئی سال سے ہو رہا ہے۔ مگر "احمدیوں" کے لئے یہ خود ساختہ "خدا کے خلیفے" علیحدہ قبرستانوں تک کا انتظام نہیں کرتے۔ کیونکہ انہیں ڈر ہے کہ اس طرح ان کی کروڑوں کی آمدنی جو ربوہ کے جعلی بہشتی مقبرہ میں وصیت کے نام پر حاصل کرتے ہیں کم ہو جائے گی۔ اس طرح ان کے پیسے کے سیر سپاٹے اور عیاشیاں ختم ہو جائیں گی۔ اگر کوئی دس سال وصیت کا چندہ دیتا رہے اور ایک ماہ کسی مجبوری سے نہ دے پائے تو اس کی لاش بے گور و کفن پڑی رہتی ہے۔ غریب امیر کا امتیاز بہت بڑھ گیا ہے۔ غریب گھرانے کی لڑکیاں تعلیم یافتہ، لائق، خوبصورت مناسب رشتے نہ ملنے کی وجہ سے بوڑھی ہو رہی ہیں۔ کیونکہ جہیز اور پیسہ نہیں دے سکتیں۔ عام "احمدی" کی خلیفہ سے ملاقات ہونے نہیں دی جاتی۔ ہے۔ میرے ایک ساتھی ولی سلطان باہو نے سچ کہا تھا ؎

جس پیر نال پیر نہ جاوے او سٹرن پیر دھرنا کیا!

مگر یہاں "خلیفہ" کسی عام "احمدی" کے پاس جانا گناہ سمجھتا ہے۔ مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے فرقے اپنی حفاظت اور تربیت کے لئے علیحدہ کالونیوں بستیوں کی صورت میں رہتے ہیں مگر میرے مجاور جو ربوہ شہر میں منتشر اور مخالفین کے محاصرہ میں رہائش پر مجبور کئے ہوئے ہیں، خطرہ میں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔ میرے مجاوروں اور جو خود ساختہ "خدا کے خلیفے" بنے ہوئے ہیں ایک عہد میں ان کی آمدنی کروڑوں اربوں تک پہنچ گئی ہے مگر غریب طلبہ کے لئے نہ فیس، نہ ہوسٹلوں، مسافر "احمدیوں" کے لئے مسافر خانوں کا کہیں انتظام نہیں۔ روزگار دلانے میں بے روزگاروں کی کوئی مدد نہیں کی جاتی، ہنرمندوں، مزدوروں، قسمتوں کو کاروبار میں مدد یا قرض حسنہ کی کوئی اسکیم نہیں۔ اندھے عقیدت مند جو اپنا پیٹ کاٹ کاٹ کر مجاوروں کی تجوریاں بھر رہے ہیں انہیں یہ کہہ کر مطمئن کر دیا جاتا ہے کہ سارا پیسہ تبلیغ اسلام پر خرچ ہو رہا ہے۔ سوائے خوشامدیوں اور منگلوروں کے اور مالتوں کے پیسہ والوں کے کوئی جا کر چیک تو کر نہیں سکتا۔ کوئی یہ نہیں سوچتا کہ اجتماع امت ہو گیا۔ میرے مجاوروں نے مجھے اور "احمدیوں" کو امت محمدیہ سے ہی نکلوا دیا تو تبلیغ اسلام کے حق دار یہ اب کیسے رہے۔ امت محمدیہ میری نہیں۔ اب بھی میری جماعت والوں کی لاشیں قبرستانوں سے نکال پھینکی جاتی ہیں۔ تو امت محمدیہ کے افراد ہی ان کے لئے قبرستان مہیا کرتے ہیں۔ جیسا کہ حال ہی میں سٹیل مل کے مسلمانوں نے "احمدیہ قبرستان" کے لئے جگہ دینا

> **قادیانیو! اگر تم نے ایسا نہ کیا تو**
> **تم پر عذاب الٰہی نازل ہوگا**

کی۔ مگر میرے بے غیرت مجاور اور ان کے مراکز بجائے "احمدیوں" کے لئے قبرستان کا انتظام کرنے کے گھر پھونکے آنسو بہاتے رہے جب کوئی خطرہ ہوتا ہے فساد ہوتا ہے تو جماعت احمدیہ کے افراد کو امت محمدیہ کے غیر احمدی مسلمان ہی بچاتے ہیں۔ میرے مجاور اور ان کے چیلم بردار تو پاس بھی نہیں پھٹکتے۔ ہاں امن قائم ہوتے ہی چندے بٹورنے کے لئے اپنے گماشتے بھیجنا شروع کر دیتے ہیں۔ جماعت کے رسالوں کے آدھے صفحات چندوں کے نام پر پیسے بٹورنے کے لئے ترغیب و تحریص اور اشتہارات پر مبنی ہوتے ہیں۔ کیا میں نسلی گدی قائم کرنے آیا تھا۔ کیا نوٹوں اور جائدادوں کے بدلے جنت کی الاٹمنٹ کرنے آیا تھا کیا میں تمہیں امت محمدیہ سے علیحدہ کرنے نفرت بڑھانے اور نیا مذہب اور شریعت چلانے آیا تھا "اس کے بعد حضور نے نہایت

دور دیکھو ہے انداز سے اس بزرگ صحابیؓ نے مخاطب ہو کر فرمایا

"جاؤ میرے نام لیواؤں کو جا کر نصیحت دو اور نہیں کہو

۱ - ابھی وقت ہے اندھی عقیدت چھوڑ دو۔ عقل سے کام لو۔

۲ - مجاوروں سے چندوں کا حساب مانگو۔

۳ - مجاوروں سے کہو کہ پیسہ جماعت کی معاشرتی رہائش اور اقتصادی مسائل حل کرنے پر خرچ کرو۔

۴ - تبلیغ اسلام کے نام پر تمہیں الّو بنایا جارہا ہے سپین کے ایک دور افتادہ گاؤں پیڈرو آباد میں معمولی "مسجد" بنا کر ڈھنڈورا پیٹا جارہا ہے۔ جب کہ امت محمدیہ نے سپین کے دارالخلافہ میڈرڈ واشنگٹن، لندن اور دنیا کے کونے کونے میں عظیم الشان اسلامی مراکز اور مساجد تعمیر کیں اور کی جارہی ہیں ان کے ساتھ مل کر کام کرو مخالفت نہ کرو۔

۵ - امت محمدیہ سے نفرت بڑھانا خطرناک اور اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے۔ امت محمدیہ ۹۹.۹۵ فیصد ہے۔ جب کہ احمدی صرف ۰.۰۵ فیصد ہیں۔ ظاہر ہے امت محمدیہ ہی ہر جگہ اسلام کی نمائندہ سمجھی جائے گی نہ کہ ۰.۰۵ کی اقلیت۔ اگر مجاوروں کا رویہ ایسا ہی رہا تو پوری دنیا جماعت احمدیہ کو امت محمدیہ سے علیحدہ غیر مسلم مذہب تسلیم کرتی چلی جائے گی۔

۶ - دائرہ اسلام میں رہنے اور مصائب و مذاہب سے بچنے کی یہی صورت ہے کہ جیسے میں نے جگہ جگہ لکھا ہے۔ میرا مذہب اہلسنت والجماعت ہے جسو پانہ ہب نہ بناؤ اور لکھو، مصلحت وقت

غریب امیر کا امتیاز بہت بڑھ گیا ہے غریب گھرانے کی لڑکیاں مناسب رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے بوڑھی ہو رہی ہیں۔

بھی یہی ہے۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو تمہارے نام نہاد خلیفے اور ان کے کاسہ لیس لندن میں جشن مناتے رہیں گے اور تم ان کی حکومت بادشاہت قائم کرنے کے لئے اپنے بچوں کو اپنے سامنے قتل ہوتے دیکھو گے۔

۷ - میں نے "مطلق العنان خلیفے" بنانے کو نہیں کہا تھا الوصیت پڑھو۔ میں نے کہا تھا کہ میرے بعد جس آدمی پر ۴۰ افراد متفق ہوں وہ وہاں بیعت لے لے۔ اسی طرح کئی آدمی

مرزا طاہر عام قادیانیوں کے پاس جانا توہین سمجھتا ہے

بیعت لے سکتے تھے ایک وقت میں۔ مطلق العنان ... سے ہیرو پرستی چل نکلی۔"

آخر میں "حضرت اقدس" نے "بزرگ صحابیؓ" کو تلقین کی کہ اپنا نام راز میں رکھے ورنہ مجاور کان سے پکڑ کر جماعت سے نکال دیں گے۔

انتباہ: "حضرت اقدس" نام نہاد ... قبل سے سختی سے تاکید فرمائی کہ ہر فرد جو بھی میرا یہ پیغام پڑھے اس پر لازم ہے کہ وہ اس پیغام کی کم از کم ۱۰ نقول تیار کر کے فرداً فرداً بذریعہ ڈاک یا دستی مختلف "احمدی احباب" کو بھیجے۔ ورنہ اس پر عذاب الٰہی نازل ہوگا۔ اور بہت جلد مالی جانی نقصان اور اولاد کا صدمہ دیکھے گا۔

بقیہ: گوہر ...

کے سبب سے علم بہت کم کیا اور اس علم پر زیادہ کام دھیان کرنا طریقت کا فرض ہے۔

(حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند وفات ۷۹۱ھ)

جوانی بڑھاپے سے قبل کچھ کر لو کیونکہ ضعیف ہو کر کچھ نہ کر سکو گے۔ (حضرت سری سقطیؒ)

جب کوئی عالم اپنے علم پر عمل کرتا ہے تو زمانہ مومنین کے قلوب اس کے لئے ہموار ہو جاتے ہیں یعنی محبت کرنے لگتے ہیں۔ (حضرت معروف کرخیؒ وفات ۲۰۰ھ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت کے یہ معنی ہیں کہ ہر فعل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے۔ نہ کہ کاغذ سیاہ کئے جاویں۔

(حضرت شیخ ابو الحسن خرقانیؒ وفات ۴۲۵ھ)

عمل سے زیادہ اس کا اہتمام کرو کہ عمل مقبول ہو یعنی سنت کے مطابق کر کے اس کو قبولیت کے لائق بناؤ۔ کیونکہ تقویٰ و اخلاص کے ساتھ کوئی ادنیٰ عمل بھی قلیل نہیں رہتا۔ اور جو عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہو اس کو قلیل کیسے کہہ سکتے ہیں۔

(حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے علم میں وسعت دیتا ہے اور علم لدنی (جو اس کو اصل نہ تھا) اس کو سکھاتا ہے۔ (حضرت عبدالقادر جیلانیؒ)

نیک عملوں کی توفیق بڑی اچھی شناخت ہے۔ یقین جانو جس شخص کو نیک کاموں کی توفیق دی گئی ہے اس کے لئے قرب کا دروازہ کھل گیا ہے۔

(حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ۶۳۳ھ)

یہ سب سے بڑی حماقت ہے کہ کام دوزخ کے کرو اور طمع بہشت کی رکھو۔

(حضرت یحییٰ معاذؒ ۲۵۸ھ)

بقیہ: فتوی

کہ ... ان ... عدالت کو چاہئے کہ مسئلے کے حل میں شریعت اسلام کے اصول و ضوابط کی قدر کرے اور یہ مسئلہ ... ۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

احقر سید عبدالرحیم لاجپوری ثم راندیری غفرلہٗ

راندیر مورخہ ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ

بقیہ: مرزا طاہر کی سربراہی

کے رہنما پسند کرتے ہیں۔ اگر مرزا غلام قادیانی اپنی غلط سلط تحریرات سے مسلمانان عالم کے قلوب کو مجروح نہ کرتا تو کوئی وجہ نہ تھی کہ یہ درد کی لہریں اٹھتیں اس نے بکواس کی تو درد کی لہریں اٹھیں اور ایسی اٹھیں کہ پوری قادیانی جماعت کو دن میں تارے نظر آگئے ابھی تو مرزا طاہر کے درد کی یہ ابتداء ہے جس کا یہ حال ہے

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

آخر میں قادیانی جماعت پر علانیہ طور پر یہ بات واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمیں مزید نہ چھیڑا جائے ہمارے درد میں مزید اضافہ نہ کیا جائے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ درد کی قوت اپنے عروج پر پہنچ جائے۔

مرزا طاہر کی سربراہی پر ایک نظر

تحریر: محمد اقبال رنگونی مانچسٹر

قادیانیوں کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر کے قادیانی سربراہ بنتے ہی قادیانی جماعت کا بیڑہ غرق ہونا شروع ہو گیا ہے ہمیں وہ دن بھی خوب یاد ہے جب مرزا طاہر قصر قادیانیت میں بیٹھے اپنے حواریوں کو وعدوں اور بشارتوں کے ذریعہ خوش کیا کرتے تھے اور قادیانی گروہ خوشی کے مارے پھولے نہ سماتا تھا۔ مرزا طاہر کے ان وعدوں اور قادیانی جماعت کو دنیا کی سربراہی کے خواب دکھانے میں قادیانی آرگن الفضل کا بھی بہت بڑا ہاتھ تھا وہ بار بار کہا کرتا تھا کہ اب مرزا طاہر آ چکے ہیں فکر کی کوئی بات نہیں۔ اب دنیا کی سربراہی ہمارے ذمہ ہے۔ یہ صدی ہماری ہی ہے مرزا طاہر اور الفضل کے ان وعدوں اور جھوٹی تسلیوں کے بعد قادیانی گروہ عظمت و عزت، شوکت و فتح، غلبہ و سربراہی کا خواب دن میں دیکھنے لگا جہاں مسلمان ملتے انھیں ڈرایا دھمکایا اور ستایا جاتا کہ ہم تمہاری خبر لیں گے مگر

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

قادیانی کے یہ سارے کے سارے خواب ادھورے رہ گئے جب انھوں نے مرزا طاہر کا لندن میں دیا ہوا ۱۹ مارچ کا یہ بیان ملاحظہ کیا جس میں مرزا طاہر نے کہا کہ!

"جماعت اس زمانے میں عظیم ابتلاء کے دور سے گذر رہی ہے۔"

مرزا طاہر کے اس بیان سے صاف واضح ہو رہا ہے کہ وہ اس وقت سخت پریشان ہیں اور یہ پورا گروہ مسلسل ہر محاذ پر شکست سے دوچار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرزا طاہر کو اپنا وجود سنبھالنے کے لیے مختلف ملکوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ کبھی لندن میں بیٹھے اپنے حواریوں کو منتشر کر رہے ہیں تو کبھی اپنے مرید خاص ڈاکٹر عبدالسلام کو راجیو گاندھی کے پاس بھیج کر سہارے کی راہیں تلاش کر رہے ہیں تو کبھی یورپ کے ملکوں کا دورہ کر کے اپنے مریدوں کو خوش کر رہے ہیں کہ کہیں بغاوت نہ پھیل جائے۔ دوسری طرف ربوہ کے سربراہوں کی ناراضگی کا بھی سخت خطرہ ہے اور مرزا رفیع احمد سے تو ان کو اللہ واسطے کا بیر بھی ہے بہرحال مرزا طاہر کے اس مختصر سے دور میں قادیانی گروہ جس بری طرح متاثر ہوا ہے وہ محتاج نہیں۔ اس کا مرزا طاہر کو بھی شدید احساس ہے۔ جبھی تو وہ کہہ رہے ہیں کہ!

"اس دور میں اٹھنے والی جہاں تک درد کی مختلف لہروں کا تعلق ہے ان میں سے ایک لہر نے احباب جماعت کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔"

مرزا طاہر کی اس بات سے ہمیں سو فیصدی اتفاق ہے کہ ان کے گروہ پر درد کا دور شروع ہو چکا ہے۔ لیکن انھیں اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ یہ درد کی ابھی ایک ہی لہر ہے جس کی ابتداء بہت پہلے ہو چکی ہے۔ ابھی تو آگے بھی عجیب مرحلے ہیں اگر قادیانی گروہ اپنی چادر سے پاؤں باہر نہ نکالیں تو یہ ان کے حق میں زیادہ بہتر ہو گا۔ اگر خدانخواستہ پاؤں باہر نکالنے شروع کیے تو ظاہر ہے کہ درد کی یہ لہریں ان کے وجود کے ایک ایک حصہ کو ہلا کر رکھ دیں گی۔ کیونکہ بقول مرزا طاہر "درد بھی ایک قوت ہوتا ہے" یہ درد کی لہریں اپنے اندر ایک ایسی قوت رکھتی ہیں جس سامنے نہ کبھی باطل ٹھہر سکے گا۔ یہ ایک لہر ایسی ہے جو باطل کی بڑی بڑی چٹانوں کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتی ہے۔ یہ درد کی لہریں ان پاک اور صاف مسلمانوں کے قلوب سے اٹھیں ہیں جو خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتے اور آپ ہی کے پرچم

باقی صفحہ ۱۹

بقیہ: قادیانی کا خط

قادیانیت نے کرشمے جو کرتا ہے وہ اپنے تبدیلی مذہب کو اس قدر پوشیدہ رکھتا ہے کہ کسی کو خبر نہ ہو جائے خدا جانے اس میں کیا راز ہے۔ ممکن ہے کہ زر، زن، زمین کے عوض وہ ایسا کرنے پر مجبور ہوا ہو۔ ایسے بھی ہو سکتا ہے کہ قادیانی سربراہوں کی طرف انھیں اس امر کی تاکید ہو کہ خبر نہ کی جائے ورنہ کوئی مسلمان مبلغ اگر مجھ سے دوبارہ چھڑا لے گا اور بہشتی مقبرہ کی رقم اور وصیت میں کی ہوئی جائیداد ہمارے ہاتھ سے چلی جائے گی اس لیے آپ خود اندازہ کر لیں کہ حقیقت کیا ہے؟

۳۔ مراسلہ نگار کا کہنا ہے کہ مرزا طاہر جب سے لندن گئے ہیں یورپ کے ملکوں میں زمینیں لے کر مشن ہاؤس کھولے جا رہے ہیں آپ ان پر بھی توجہ دیں!

یورپ کے ملکوں میں تو دنیا کے دیگر مذاہب کے بھی باقاعدہ مشن کھولے ہوئے ہیں بلکہ قادیانی مشن ہاؤس کی ان کے مقابلے میں پرکاہ کی بھی حیثیت نہیں۔ مگر اس کے باوجود اسلام اور مسلمانوں کے مقابلے جب ان اعدائے اسلام کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی تو یہ بے چارے قادیانی کیا کر لیں گے۔ اگر مرزا طاہر یورپ کے کسی ملک میں بھی وہاں کے عوام کے سامنے سیرت المہدی سے مرزا غلام احمد قادیانی کی سیرت بیان کرے تو ہم دعویٰ سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی غیر تو کیا اپنا بھی کانوں پر ہاتھ رکھ کر قادیانیت سے توبہ کرے گا مشن ہاؤس کھولنا کوئی کمال نہیں۔ کمال تو یہ ہے کہ اپنا اصل چہرہ دکھائے اور بات کرے۔

قادیانی

کسی غیر مسلم کی سند سے مسلمان نہیں ہو سکتے

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب لاجپوری، مدظلہم
دارالافتاء رحیمیہ، راندیر (انڈیا) کا فتویٰ

گزشتہ چند ماہ قبل جنوبی افریقہ سے مسلم جوڈیشل کونسل کیپ ٹاؤن نے پوری دنیا کے علماء سے قادیانیوں کے بارے میں استفسار طلب کیا تھا کہ آیا وہ مسلمان ہیں کہ نہیں۔ ان کو مسلمانوں کی مساجد میں داخلہ کی اجازت دی جا سکتی ہے کہ نہیں اور یہ کہ غیر مسلم عدالت کسی مسلمان یا کافر ہونے کے بارے میں فیصلہ دے سکتی ہے کہ نہیں؟ اس سلسلہ میں راندیر گجرات بھارت کے حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری سے بھی سوال کیا گیا تھا۔ انہوں نے جو جواب دیا وہ درج ذیل شائع کیا جا رہا ہے
- ادارہ -

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلماً:۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی تصانیف میں نبوت، مسیحیت اور مہدویت کا اتنی کثرت سے دعویٰ کیا ہے کہ اس کا انکار اور اس کی تاویل ناممکن ہے اور اس کے علاوہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سخت توہین کی ہے اپنے آپ کو انبیاء علیہم السلام سے افضل بتایا ہے۔ معجزات کا استہزاء کیا ہے۔ احادیث کی بے حرمتی کی ہے وغیرہ وغیرہ اس کا دعویٰ نبوت اور چند الفاظ کفریہ ملاحظہ ہوں۔

۱ - خدا وہ خدا ہے کہ جس نے اپنے رسول کو یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب و اخلاق کے ساتھ بھیجا
(اربعین نمبر ۲ صفحہ ۳۴)

۲ - میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ مندرجہ حقیقۃ النبوۃ ص ۲۶۵)

۳ - اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔ اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔ جن میں بطور نمونہ کسی قدر اس کتاب میں لکھے گئے ہیں۔
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

۴ - الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ خدا کا فرستادہ خدا کا مامور خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔ (انجام آتھم ص ۶۹)

۵ - سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء ص ۱۱)

۶ - تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوتی ہے وہ یہ کہ خدا وند تعالیٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس رسول کا تخت گاہ ہے۔ (دافع البلاء ص ۱۰)

۷ - انا ارسلنا احمد الی قومہ فاعرضوا وقالوا کذاب اشر۔
(اربعین نمبر ۳ ص ۳۴)

۸ - فکلمنی ونادانی وقال انی مرسلک الی قوم مفسدین وانی جاعلک للناس اماما وانی مستخلفک اکراما کما جرت سنتی فی الاولین
(انجام آتھم ص ۷۹)

۹ - اور میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی وحی پر ایمان رکھتا ہوں۔ جو مجھے ہوئی جس کی سچائی مجھے اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی ہے۔ اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو مجھ پر نازل ہوتی ہے۔ اور وہ اسی خدا کا کلام ہے۔ جس نے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا میرے لئے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی اسی طرح میرے لئے آسمان بھی بولا اور زمین بھی کہ میں خلیفۃ اللہ ہوں، مگر پیشگوئیوں کے مطابق ضرور تھا کہ انکار بھی کیا جاتا (ایک غلطی کا ازالہ۔ منقول از ضمیمہ حقیقۃ النبوۃ صفحہ نمبر ۲۶۲)

۱۰ - من فرمنی فرمن رب الوری
(حقیقۃ الوحی ص ۳۴۳)

مسیح موعود ہونے کا دعویٰ

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہمارا (یعنی اہل سنت والجماعت کا) عقیدہ یہ ہے کہ اللہ نے ان کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا ہے اور قیامت کے قریب آپ تشریف لائیں گے مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ میرا بھی پہلے عقیدہ تھا مگر بعد میں ان کا یہ خیال ہو گیا کہ اللہ نے مجھ کو بذریعہ وحی یہ بتلایا کہ یہ سراسر غلط خیال ہے کہ عیسیٰ آسمان پر زندہ ہیں اور کسی وقت وہ دنیا میں دوبارہ آئیں گے، بلکہ وہ مسیح اور عیسیٰ جو آنے والا تھا وہ خود تو ہی ہے۔ تیرا ہی نام ابن مریم رکھا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں خود مرزا صاحب کا بیان ملاحظہ ہو

"اور میری آنکھیں اس وقت تک پوری طرح بند رہیں جب کہ خدا نے بار بار کھول کر مجھ کو نہ سمجھایا کہ عیسیٰ ابن مریم اسرائیلی تو فوت ہو چکا ہے۔ اور وہ واپس نہیں آئے گا اس زمانہ اور اس امت کے لئے تو ہی عیسیٰ ابن مریم ہے
(براہین احمدیہ جلد پنجم ص ۸۵)

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فضیلت کا دعویٰ

پہلے تو مرزا جی مسیح موعود تھے۔ یعنی عیسیٰ ابن مریم بنے تھے لیکن وہ پھر اور آگے بڑھے اور انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اپنی فضیلت کا اعلان شروع کر دیا۔ ان کے لڑکے مرزا بشیر احمد نے مرزا جی کا یہ قول نقل کیا ہے۔

"میں مسیح علیہ السلام کی خدائی کا منکر ہوں۔ ہاں بے شک وہ خدا کے نبیوں میں سے نبی تھا مگر مجھے خدا نے اس سے برتر مرتبہ عطا فرمایا ہے"

(تبلیغ ہدایت صفحہ ۱۲۹)

"اور دیکھو آج تم میں ایک وہ ہے جو اس مسیح سے بڑھ کر ہے۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۳)

مرزا جی کا درج ذیل شعر بہت مشہور ہے اور خود مرزا جی کو اپنا یہ شعر بہت پسند تھا۔ اس لئے انہوں نے بار بار اپنی تصانیف میں اس کو نقل کیا ہے۔ شعر ہے

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بڑھکر غلام احمد ہے (معاذ اللہ)

(دافع البلاء صفحہ ۲)

مرزا جی کا دوسرا شعر ہے۔

مرہم عیسیٰ نے دی مقتل عیسیٰ کو شفا
میری مرہم سے شفا پائیگا ہر ملک و دیار (درثمین)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

ہاں آپ کو (یعنی حضرت عیسیٰ کو) گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا۔ اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔

(ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۵)

"عیسائیوں نے آپ کے بہت سے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا"

(ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۶)

"مسیح کی راست بازی اپنے زمانہ میں دوسروں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا۔ اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آ کر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا۔ یا ہاتھوں یا سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی۔ اسی وجہ سے خدا نے قرآن کریم میں یحییٰ کا نام حصور رکھا۔ مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔ دافع البلاء

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات کی نسبت مرزا جی کے خیالات

"کچھ تعجب نہیں کرنا چاہیئے کہ حضرت مسیح نے اپنے دادا سلیمان کی طرح اس وقت کے مخالفین کو یہ عقلی معجزہ دکھلایا ہو اور ایسا معجزہ دکھانا عقل سے بعید بھی نہیں کیونکہ حال کے زمانہ میں دیکھا جاتا ہے کہ اکثر صناع ایسی ایسی چڑیاں بنا لیتے ہیں کہ وہ بولتی بھی ہیں اور ہلتی بھی ہیں اور دم بھی ہلاتی ہیں۔ اور میں نے سنا ہے کہ کل کے ذریعے بعض چڑیاں پرواز بھی کرتی ہیں"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳ حصہ اول)

"کچھ تعجب کی جگہ نہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح کو عقلی طور سے ایسے طریق پر اطلاع دی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کسی کل کے دبانے یا پھونکنے سے کسی طور پر ایسی پرواز کرتا ہو جیسا پرندہ پرواز کرتا ہے۔ اگر پرواز نہیں تو پیروں سے چلتا ہو کیونکہ حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام کرتے رہے ہیں اور ظاہر ہے کہ بڑھئی کا کام درحقیقت ایسا کام ہے جس میں کلوں کے ایجاد کرنے اور طرح طرح کی صنعتوں کے بنانے میں عقل تیز ہو جاتی ہے" (توضیح المرام صفحہ ۵)

اس حوالہ میں خط کشیدہ عبارت پر غور کیجئے! حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ پر کس قدر خبیث بہتان لگایا ہے۔ قرآن مجید کی بیان کی ہوئی اس حقیقت پر تمام اہل اسلام کو بلا کسی شک و شبہ کے ایمان ہے کہ اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بلا کسی شخص کی وساطت کے امر "کن" سے پیدا فرمایا تھا۔ حضرت مریم عفیفہ اور پاک دامن تھیں آپ کا کسی شخص سے تعلق قائم نہیں ہوا تھا۔ قرآن کی اس صریح وضاحت کے باوجود مرزا غلام احمد نے کس قدر غلط بات لکھی ہے۔ یہ صراحتہً قرآن کا انکار ہے! اس کے باوجود اس کو مسلمان سمجھنا اور اس متبعین کا اپنے کو مسلمان کہنا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔؟؟؟

"اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزئی فضیلت قرار دیتا تھا۔ مگر بعد میں جو خدا کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۸)

"اس امر میں کیا شک ہے کہ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ فطری طاقتیں نہیں دی گئیں۔ جو مجھے دی گئیں کیونکہ وہ ایک خاص قوم کے لئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو وہ اپنی اس فطرت کی وجہ سے وہ کام انجام نہیں دے سکتے جو خدا نے مجھے انجام دینے کی قوت دی۔ وھذا تحدیث نعمۃ اللّٰہ ولا فخر

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۹)

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فضیلت کا دعویٰ

"پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھکر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا۔ مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا"

(براہین احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۷۶)

میں سب کچھ ہوں:

مرزا جی کا یہ دعویٰ تھا کہ میں تمام نبیوں کی روح اور ان کا خلاصہ ہوں میری ہستی میں تمام انبیاء سمائے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اس نے لکھا ہے۔

"میں خدا کے دفتر میں صرف عیسیٰ ابن مریم کے نام سے موسوم نہیں بلکہ اور بھی میرے نام ہیں۔ میں آدم ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں میں داؤد ہوں۔ میں عیسیٰ بن مریم ہوں۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔۔۔ سو ضرور ہے کہ ہر نبی کی شان مجھ میں پائی جائے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

معجزات کی کثرت

جب مرزا جی نے پیغمبری اور نبوت کا دعویٰ کیا تو معجزات کا دعویٰ بھی لازم تھا۔ چنانچہ انہوں نے معجزات کا دعویٰ بھی معمولی انداز سے نہیں کیا۔ بلکہ اللہ کے تمام نبیوں کو معجزات کے معاملہ میں مرزا جی نے اپنے مقابلہ میں سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"اللہ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں، اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔" (چشمہ معرفت صہ ۳۱۷)

"ہاں اگر یہ اعتراض ہو اس جگہ وہ معجزات کہاں ہیں تو میں صرف یہی جواب نہیں دوں گا کہ میں معجزات دکھلا سکتا ہوں بلکہ خدا کے فضل و کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اس نے میرا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے اس قدر معجزات دکھلائے ہیں کہ بہت ہی کم نبی ایسے آئے ہیں جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا کہ باستثناء ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔ اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے

(تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۱۳۶)

اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوحؑ کے زمانے میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو لوگ غرق نہ ہوتے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۱۳۷)

"ان چند سطروں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانوں پر مشتمل ہیں۔ جو دس لاکھ سے زیادہ ہوں گی۔ اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں جو اول درجہ پر خارق عادت ہیں۔"

(براہین احمدیہ صہ ۵۶ حصہ پنجم)

اگر بہت ہی سخت گیری اور زیادہ سے زیادہ احتیاط سے بھی ان کا شمار کیا جائے۔ تب بھی یہ نشان جو ظاہر ہوئے دس لاکھ سے زیادہ ہوں گے۔

(براہین احمدیہ صہ ۵۷ حصہ پنجم)

احادیث کے متعلق مرزا کا خیال

"ہم اس کے جواب میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میرے اس دعوے کی حدیث بنیاد نہیں۔ بلکہ قرآن اور وہ وحی جو میرے پر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں۔ جو قرآن شریف کے مطابق ہیں۔ اور میری وحی کی معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ (ازالہ اوہام صہ ۳۱۰ - ۳۱۱)

مرزا غلام احمد کے اقوال کفریہ میں سے چند اقوال بطور نمونہ نقل کئے گئے ہیں۔ ان اقوال سے صراحتہً یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔

اور پوری امت کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے (چاہے وہ اسے ظلی نبوت کا عنوان دے یا غیر مستقل نبوت کا لیبل لگائے) وہ شخص کافر مرتد اور کذاب ہے اور جو لوگ اس کی نبوت کو تسلیم کریں یا دعویٰ نبوت کے باوجود اسے مسلمان سمجھیں وہ لوگ بھی کافر مرتد اور خارج از اسلام ہیں۔ اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت قرآن اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اس پر پوری امت کا اجماع ہے اس میں ذرہ برابر شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اس بناء پر مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ متبعین اور اس کو مسلمان سمجھنے والے سب کے سب کافر مرتد اور خارج از اسلام ہیں عالم اسلام کے تمام علماء قادیانیوں کی تکفیر کے قائل ہیں یہ ایسا ظاہر و باہر مسئلہ ہے کہ اس میں کسی فیصل بنانے اور اس سے فیصلہ کرانے کی بھی ضرورت نہیں ہے لہٰذا مرزائی احمدی کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی غیر مسلم کے پاس اپنا مقدمہ لے جا کر اپنے مسلمان ہونے کی سند حاصل کریں اور اور ایسی سند سے وہ مسلمان بھی نہیں ہو سکتے۔ ان کو سچا اور پکا مسلمان ہونا ہے تو اس کی صورت صرف یہی ہے کہ جس راہ پر وہ گامزن ہیں صدق دل سے اس سے توبہ کریں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت سے انکار کریں اور اس کی تکفیر کریں اور اس کے تمام عقائد باطلہ سے یکسر توبہ کریں اور اہلسنت والجماعت کے مطابق تجدید ایمان و تجدید نکاح کریں۔ جب وہ مسلمان ہی نہیں ہیں تو

ان کو اسلامی حقوق بھی حاصل نہیں ہوں گے اور اسلامی اصطلاحات کا استعمال بھی ان کے لئے جائز نہیں ہوگا۔ لہٰذا اس کافر و مرتد فرقہ کو اہل سنت والجماعت کی مسجد میں نماز پڑھنے اور مدارس میں داخلہ لینے اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہونے کا قطعی حق حاصل نہیں ہے اور ان کا یہ مطالبہ بالکل غلط ہے۔

یہ مسلمانوں کا خالص دینی و اعتقادی مسئلہ ہے ایسے معاملہ میں جو دین کے ماہر ہیں۔ انہیں کا فیصلہ قابل قبول ہو سکتا ہے۔ اس لئے عدالت کو چاہیے کہ اس معاملہ کو مسلمانوں کی کمیٹی کے سپرد کر دے اس لئے کہ فیصلہ نافذ کرنے اور قاضی بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے اندر تمام شرائط شہادت موجود ہوں اور شرائط شہادت میں سے پہلی شرط اسلام ہے جب پہلی ہی شرط مفقود ہو تو وہ شرعی طور پر قاضی نہیں ہو سکتا۔ اور اس کا فیصلہ شرعی فیصلہ نہیں کہا جا سکتا۔ یہ شرط فقہ کی تمام کتابوں میں درج ہے مثلاً البحر الرائق میں ہے۔

(قولہ اهله اهل الشهادة) أى أهل القضاء اى من يصح منه او من تصح توليته له - اى قوله - وهو ان يكون حراً مسلماً بالغاً عاقلاً عدلاً ...... اى قوله ...... فلا تصح توليته كافر و صبي — یعنی قاضی وہ شخص بن سکتا ہے۔ جس میں (مسلمانوں کے باہمی معاملات میں) شہادت دینے کی صلاحیت ہو اور یہ صلاحیت اس شخص کے اندر ہو سکتی ہے جو آزاد (غلام نہ ہو) مسلمان ہو (غیر مسلم نہ ہو) بالغ ہو (نابالغ نہ ہو) عاقل ہو (مجنون اور دیوانہ نہ ہو) عادل اور ثقہ ہو (فاسق اور فاجر نہ ہو) — ای قولہ - اسی بناء پر کافر اور بچہ کو عہدۂ قضاء سپرد کرنا صحیح نہیں ہے (صہ ۲۹۰ ج ۶ کتاب القضاء)

مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ عدالت کے سامنے اپنا موقف واضح کر دیں۔ اور یہ بتلائیں کہ یہ ہمارے خالص ایمان و عقائد کا مسئلہ ہے اور اس خالص و دینی اعتقادی مسئلہ میں ہمارے لئے ماہرین دین و علمائے اسلام ہی کا فیصلہ قابل قبول ہو سکتا ہے۔ اور یہ مسلمہ اصول ہے کہ ہر مسئلہ انہیں اصول اور ضوابط کے تحت حل کیا جاتا

باقی صفحہ 19 پر

ایک قادیانی کا خط اور اس کا جواب

ضلع سرگودھا کے ایک قادیانی کو پرچہ دیکھتے ہی مرچیں لگ گئیں

یہ عاجز آپ کے رسالہ ختم نبوت کا مطالعہ کرتا ہے یہ رسالہ مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور اہمیت کے بیان کے لیے وقف ہے اور قادیانیوں کے متعلق مسلمانان عالم کو خبردار رکھنے میں مصروف عمل ہے۔

جناب من! یہ عاجز آپ کو اس مراسلہ کے ذریعے مندرجہ امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے

۱۔ آپ نے ایک نااہل عبدالوحید قادیانی جو سفارش کے بل بوتے کلرک سے ایوان صدر تک پہنچا تھا کے حالات رسالہ ہذا میں لکھے ہیں یہ ایک نہایت اچھا قدم ہے آپ سے درخواست ہے کہ ایسے تمام مسلمان سرکاری ملازم جو آپ کے نزدیک نااہل۔ رشوت خور۔ سفارشی بھرتی ہونے والے بددیانت ہوں ان کے بارے حکومت کو مطلع کریں تاکہ قادیانیوں کے ساتھ دیگر افراد جو ملک کو نقصان پہنچا رہے ہوں حکومت چھٹکارا حاصل کرے

۲۔ قادیانی مذہب سے ارتداد اختیار کرنے والوں کے نام آپ کے رسالہ میں لکھے جاتے ہیں اگر آپ ان افراد کی تعداد اور نام جو قادیانی مذہب اختیار کرتے ہیں رسالہ ہذا میں شائع کریں تاکہ حکومت بروقت مناسب کاروائی کرے تو میرے نزدیک اچھا قدم ہوگا

۳۔ سنا گیا ہے کہ جب سے مرزا طاہر لندن آئے ہیں۔ یورپ کے ہر ملک میں وسیع و عریض زمین لے کر باقاعدہ مشن ہاؤس کھولے جارہے ہیں افریقہ کے کسی ملک میں تو ہر روز درجنوں لوگ قادیانیت قبول کر رہے ہیں ایسے امور کے لیے متعلق اپنے رسالہ میں جگہ رکھیں۔

مبشر احمد شاہد

چک نمبر ۲۳ جنوبی سرگودھا

جواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفت روزہ ختم نبوت کے دفتر میں سرگودھا کے کسی مبشر احمد صاحب کا ایک مراسلہ موصول ہوا۔ مراسلہ نگار کے انداز سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے اندر غیظ و غضب کی ایک ایسی آگ میں جل رہے ہیں جس سے چھٹکارا نہیں مل سکتا۔ خیر یہ ان کا اپنا معاملہ ہے۔ ہم تو ان کے حق میں صرف دعا ہی کر سکتے ہیں کہ خدا انہیں ہدایت عطا کرے۔

مراسلہ نگار کا کہنا ہے کہ ہفت روزہ ختم نبوت میں قادیانیوں کے بارے میں بہت کچھ لکھا جاتا ہے مگر رشوت خور مسلمانوں کے

مولانا محمد اقبال رنگونی حال وارد کراچی

خلاف کیوں آواز نہیں اٹھائی جاتی۔

محترم من! ہفت روزہ ختم نبوت کا مقصد یہ ہے کہ جہاں قادیانی مذہب کا قلع قمع کیا جائے وہیں معاشرہ کی اصلاح پر بھی بہت زور دیا جاتا ہے۔ ہر قسم کے دینی مضامین شائع کیے جاتے ہیں تاکہ عوام میں دینی جذبہ بیدار ہو۔ اسی طرح معاشرے میں پھیلنے والی ان تمام روحانی بیماریوں پر بھی نشتر چلایا جاتا ہے تاکہ معاشرہ ایک صحت مند معاشرہ بنے اگر آپ نے ہفت روزہ ختم نبوت کے اداریے اور دیگر دینی و اصلاحی مضامین کی طرف توجہ کی ہوتی تو کبھی یہ اعتراض نہ ہوتا۔

۲۔ مراسلہ نگار کا کہنا ہے کہ جو قادیانی دین حق قبول کرتا ہے اس کا نام تو شائع کرتے ہیں مگر جو مسلمان قادیانی مذہب اختیار کرتا ہے اس کا نام کیوں نہیں شائع کرتے؟

اس سلسلے میں عرض ہے کہ قادیانی مذہب سے توبہ کرنے والا اور دین حق کو قبول کرنے والا ہمارا دینی بھائی ہے اس ناطے وہ ہمیں اپنے قبول اسلام کی خبر دیتا ہے تاکہ ہم شائع کریں اور عوام کو متوجہ کر سکیں کہ یہ شخص اب قادیانی نہیں رہا۔ اس کے برعکس جو شخص (اگر پہلے سے وہ مسلمان ہو) ہر روز جو بھی قادیانی مذہب اختیار کرتا ہے وہ یا تو دہریہ ہوتا ہے یا ملحد (

باقی صفحہ ۳۰

مسیح قادیان کا نام نادہند خریداروں کی فہرست میں

محمد اقبال، حیدرآباد

انیسویں صدی عیسوی کے اواخر میں پنجاب ریویو کے نام سے ایک اخبار رسالہ پادری رجب علی کے زیر ادارت امرتسر سے شائع ہوتا تھا۔ اس رسالہ میں تہذیب اخلاق اور حسن معاشرت کے علاوہ ملکی معاملات پر بحث ہوتی تھی۔ مشاہیر کے سوانح حیات درج ہوتے تھے۔ اور مطبوعات جدیدہ پر تبصرے شائع کیے جاتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ بارہ روپے تھا۔ اس رسالہ کا اپنا مطبع تھا۔ جس کا نام سفیر ہند پریس تھا۔ اس رسالہ کی طرف سے ایک بک ایجنسی بھی قائم تھی۔ اس رسالہ نے اپریل ۱۸۸۵ء کی اشاعت میں اپنے ان نادہند خریداروں کی فہرست شائع کی تھی جو رسالہ کے چندہ اور کتابوں کی قیمت میں بڑی بڑی رقمیں بے ڈکار ہضم کر گئے تھے۔ اس نے صفحات ۳۹۳-۳۹۳ پر ۵۵ نادہند خریداروں کی فہرست شائع کی۔ اور باقی نادہندوں کی فہرست آئندہ شمارہ میں شائع کرنے کا وعدہ کیا۔ ان نادہند بقایاداروں کی فہرست میں بہتر ویں نمبر پر جس نام نہاد "رئیس قادیان" حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی "مسیح موعود" "مہدی معہود" کا نام نامی نظر آتا ہے جن کے ذمہ ایک سو بہتر روپے چھ آنے کی رقم دکھائی گئی ہے رسالہ "پنجاب ریویو" نے اشاعت مذکورہ کے صفحہ ۵۵ پر زیر عنوان "ہمارے نوحہ کا ثبوت" لکھا کہ ہم گذشتہ اشاعت میں نوٹس کے ذریعے سے التماس کر چکے ہیں کہ سفیر ہند پریس اپنے نادہند خریداروں کی بدولت اور بعض نامہ نگاروں کے تین لاابالی کیریں درمیان (بلا حیثیت عرفی) کے تصرف سے چھ ہزار روپیہ کا مقروض ہو گیا تھا۔ اس میں کچھ تو ریس کے صیغہ طبع کتب نے سبکدوشی کرائی اور کچھ دلیسی شرفا اور بعض یورپی صاحبوں نے مدد کی۔ پھر بھی دو ہزار روپیہ کے قرض اس کی گردن پر ہے۔ ہم دوست اور کرم فرما صاحبان کے نام ذیل میں درج کیے جاتے ہیں ناراض نہ ہوں

کیونکہ ہم ان کو عریضوں کے ذریعے بار بار یاد دلاتے رہے۔ مگر وہ بھول بھول گئے۔"

اس فہرست کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قادیان کے خانہ ساز مجدد صاحب سفیر ہند پریس امرتسر کی قریباً پونے دو سو کی رقم ہضم کئے بیٹھے تھے اور دینے کا نام نہیں لیتے تھے اور رسالہ مذکور نے مجبور ہو کر اس خیال سے نادہندوں کی فہرست شائع کر دی تھی کہ اگر ان لوگوں کو خوف خدا نہیں تو کم از کم بدنامی اور رسوائی کا خیال ہی انہیں حقوق العباد سے سبکدوش ہونے کی ترغیب دے گا۔ ظاہر ہے جس شخص نے بلند بانگ دعووں کے باوجود حقوق العباد کی طرف سے اس درجہ بے اعتنائی برت رکھی تھی وہ حقوق اللہ کیا ادا کرتا ہوگا اور اس کی تعلق باللہ کی ڈینگیں کیا حیثیت رکھتی تھیں!۔

بقیہ: رمضان المبارک

بہت سے روزہ دار ہوتے ہیں جن کے روزوں کا حاصل بھوکے مرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

۶۔ من لم یدع الخنا والکذب فلا حاجۃ للہ ان یدع طعامہ وشرابہ۔

جو روزہ دار فحش کلام (گالی گلوچ بے شرمی کی باتیں) اور جھوٹ نہیں چھوڑتا اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے سے بھی کوئی سروکار نہیں۔

۷۔ الصیام جنۃ ما لم یخرقہا قیل: و بم یخرقہا قال: بکذب او غیبۃ۔ (نسائی وغیرہ)

روزہ (گناہوں سے بچانے والی) ایک سپر ڈھال ہے جب تک روزہ دار اس کو نہ توڑے، عرض کیا گیا: اس ڈھال کو توڑنے والی کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا جھوٹ اور غیبت۔

ان احادیث مبارکہ کو، اپنے روزوں کا جائزہ لینے کی غرض سے، دوبارہ غور سے پڑھیے اور دیکھیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی کیسی تدبیروں سے اپنی امت کی تربیت اور ان کے روزوں کی حفاظت فرمائی ہے تاکہ خاطر خواہ روزوں کا فائدہ۔ تقویٰ اور پرہیزگاری کی تربیت حاصل ہو۔

۵۔ الغرض اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان المبارک کو مجاہدہ نفس کا مہینہ بنایا ہے تاکہ امت کی ظاہری و باطنی تربیت اور اصلاح ہو سکے، اور ان کو یہ موقع اسلیے دیا ہے کہ وہ اپنے اعمال کا جائزہ لیں اور گذشتہ پورے سال میں جو کوتاہی کر چکے ہیں اس کا تدارک کریں اور آئندہ کے لیے بھی ایسی تیاری کرلیں کہ جلد نفس وشیطان کے اثرات سے متاثر نہ ہوں۔ دن کو روزہ جیسی مبارک عبادت فرض کی ہے جو عجیب وغریب اصلاحی تدابیر پر مشتمل ہے، اور یہاں تک حکم دیا ہے کہ روزہ دار کسی سے سخت کلامی بھی نہ کرے، اور کوئی بےحیائی کی بات زبان پر نہ لائے بلکہ اگر کسی نے سخت کلامی اور کوئی تکلیف پہنچائی تو بغیر روزہ کے اگرچہ اتنی ہی مقدار بدلہ لینے کی اجازت ہے، لیکن روزے کی حالت میں اس کی بھی اجازت نہیں صرف اتنا کہہ دے کہ میرا روزہ ہے یعنی جواب سے معذور ہوں، افطاری و سحری میں اگر اعتدال سے کام لیا جائے اور شرعی ہدایات اور نبوی ارشادات کے مطابق روزہ رکھ لیا جائے تو درحقیقت انسانی زندگی میں انقلاب پیدا ہو جائیگا۔ اور روحانیت ترقی کر کے ایسی منزل پر پہنچ جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی محبت قلب میں جلوہ گر ہو جائے اور محبت الٰہی کا وہ اثر دل میں پیدا ہو جائے گا کہ کسی اور تدبیر سے ممکن ہی نہیں۔ رات کو تراویح کی عبادت مقرر کر دی تاکہ نماز اور اللہ تعالےٰ کے کلام پاک سے نفس انسانی پر وہ نقوش مرتسم ہو جائیں جو کسی اور تدبیر سے حاصل نہیں ہو سکتے۔ قرآن کریم زبان سے خود پڑھتا ہے یا کانوں سے سنتا ہے، قیام و رکوع وسجود سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں عبادت میں مشغول ہے کبھی دعا میں سربسجود ہے اور کبھی تسبیح وتہلیل ورد زبان ہے۔ قدرت کیسے عجیب وغریب سیر وسلوک سے منازل عشق کا سفر طے کرا رہی ہے۔ سبحان اللہ۔

تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد جو مختصر وقفہ ہے اس میں تسبیحات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تقدیس وبزرگی بیان کی جاتی ہے اور بندہ اپنے خدا کے حضور میں حاضر رہتا ہے اور برکات روحانی سے مالا مال ہوتا ہے، یہ بڑا قیمتی وقت ہے اس میں توجہ الی اللہ سے غفلت نہیں ہونی چاہیے۔ کلمہ تمجید ہر شخص کو یاد ہوتا ہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وہ پڑھ لیا کرے یا سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم ورد جاری رکھے اور فقہاء نے ایک خاص تسبیح جو بہت ہی جامع ہے لکھی ہے وہ یہ ہے

سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والقدرۃ والکبریاء والجبروت

سبحان الحی الذی لا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح لا الٰہ الا اللہ نستغفر اللہ نسألک الجنۃ ونعوذ بک من النار۔ اس کو تین مرتبہ ہر ترویحہ میں اور وتر اور تراویح کے وقفہ میں پڑھا کریں۔

غرض اللہ تعالےٰ نے ماہ رمضان میں شرعی احکام کا ایسا پروگرام بنایا کہ انسان چاہے تو اپنی پوری زندگی میں صالح و متقی بن جائے نیز ماہ صیام میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں زیادہ خرچ کرنے کی ترغیب دے کر متقی ہونے کے ساتھ ساتھ اس کو سخی بنانے کی بھی تدبیر فرمائی اور اس کے طبعی بخل کی اصلاح اس طرح کی۔ الغرض پورے

مکارم اخلاق، تقویٰ وصلاح نیکو شعاری اور نیک گفتاری، جود وسخا اور کرم نفس کی ایسی تلقین کی گئی اور اس کے لیے ایسا پروگرام بنایا ہے کہ عقل انسانی حیران رہ جاتی ہے اور اس سے بہتر تدبیر کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ قرآن کریم کے ایک لفظ میں ان سب باتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ارشاد ہے: "لعلکم تتقون" یعنی تم پر روزہ اس لیے فرض کیا گیا تاکہ تم متقی وصالح بن جاؤ۔

آجکل والدین اپنی اولاد کی دینی تربیت میں بے حد کوتاہی کرتے ہیں حالانکہ جس طرح انکے ذمہ فرض ہے کہ خود نماز پڑھیں صالح ومتقی بنیں اسی طرح ان کے ذمہ یہ بھی فرض ہے کہ اپنی اولاد کو اور گھر والوں کو نماز سکھائیں اور پڑھائیں۔ چنانچہ حکم ہے کہ جب بچہ سات برس کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دیں گویا نماز سکھلانا اس سے بھی پہلے ہوگا اور اگر دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو والدین اس کو پیٹیں اور نماز پڑھائیں۔ الغرض دینی تربیت دینا اور صالح بنانا بھی انکے ذمہ فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تاکیداً فرمایا ہے:

یاایھا الذین اٰمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا
"اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔"

ماہ رمضان المبارک سے یہ فائدہ بآسانی حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے ان دنوں مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بچوں کو آنے کا طبعاً شوق رہتا ہے۔ اسی طرح سحری میں اٹھنے کا بھی شوق ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک قدرتی روشنی انکے دل میں ہوتی ہے۔ اگر بچے کے اس فطری جذبہ اور شوق وصلاحیت سے کام لیا جائے تو نہایت آسانی سے نماز وسحر خیزی کا عادی بنایا جاسکتا ہے اور یوں رمضان کی برکت سے اپنی اولاد کو صالح بنانے کی بھی تدبیر کی جاسکتی ہے۔ اگر انسان خود ان باتوں پر عمل کرے تو خود بخود اولاد کو صالح ونیک بنانے کی صورتیں نکل آتی ہیں نیز چونکہ حدیث میں اس مہینہ کو ہمدردی کا مہینہ فرمایا گیا ہے اس لیے پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات اور محبت قائم کرنا چاہیے۔

بقیہ: شب قدر

خاص اہتمام

بعض مساجد میں اکثر نوافل یا صلوٰۃ التسبیح باجماعت پڑھاتے ہیں، احناف کے نزدیک نوافل کی جماعت مکروہ ہے (اصلاح الرسوم ص۱۴۸)

اکثر مساجد میں لیالی قدر میں ختم جنت قرآن پاک کا اہتمام کرتے ہیں اگرچہ یہ نعمت عظمیٰ ہے لیکن حافظ کے لئے چندہ جمع کرنے اور شیرینی تقسیم کرنے میں اکثر وقت برباد ہوتا ہے کہ الامان۔

بعض علماء کے نزدیک تو بلند آواز سے مسجد میں تلاوت اور ذکر بالجہر سب ناجائز ہے (خلاصۃ الفتاویٰ) تو اس بابرکت شب میں شور وغوغا سے کتنا گناہ ہوتا ہوگا نیز ختم قرآن کریم کے روز مسجد میں بجلی کا خاص اہتمام کرتے ہیں اس میں اسراف مسجد کا تماشگاہ بننا، نمازیوں کی توجہ کا بٹنا ہے (دیگر مفاسد "اصلاح الرسوم" میں مذکور ہیں)

نصیحت

ان راتوں میں جس قدر ہو سکے نفل نماز، تلاوت قرآن مجید یا ذکر وتسبیح میں مشغول رہے۔ ان راتوں کو جلسوں، تقریروں میں صرف کرنا بڑی محرومی میں داخل ہے۔ تقریریں ہر رات ہو سکتی ہیں عبادت کا یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔

واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضیٰ (آمین)

بقیہ: خصائل نبوت

ہو، اس لیے کہ اس کی بد دینی اثر کیے بغیر نہیں رہے گی بعض روایات میں خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس مضمون کی تائید ہوتی ہے یہ نصیحت عام ہے جیسا کہ پہلے نمبر پر گزر چکا ہے اور اس باب کے ساتھ بھی مناسبت ہو سکتی ہے کہ علم تعبیر بھی ایک اہم علم ہے جب کہ خواب نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔ تو اس کی تعبیر جتنی بھی مہتم بالشان ہو ظاہر ہے۔ اس لیے بغور دیکھا کرو کہ کس سے تعبیر لے رہے ہو وہ اس کا اہل ہے یا نہیں اس مناسبت سے گویا امام ترمذیؒ نے اس کو ذکر کیا لیکن ابن سیرینؒ کا کلام اور احادیث کا مضمون خواب کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر علم کو شامل ہے اور جتنا مہتم بالشان علم ہوگا اتنے ہی زیادہ واقف سے معلوم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس ہمارے زمانہ میں جو قیامت کے بہت ہی قریب ہے ایک یہ بھی سخت مضرت کی بات ہو گئی ہے کہ ہر شخص خواہ کتنا ہی جاہل، کتنا ہی بد دین ہو تھوڑی سی صفائی تقریر وتحریر سے علامہ اور مولانا بن جاتا ہے اور رنگین کپڑوں سے صوفی اور مقتدا بن جاتا ہے عام لوگ ابتداءً ایک عام غلط فہمی کی وجہ سے ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور پھر اپنی ناواقفیت سے ان کا شکار بن جاتے ہیں وہ غلط فہمی یہ ہے کہ عامۃ قلوب میں یہ سما گیا ہے کہ انظروا الی ماقال ولا تنظروا الی من قال (آدمی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ کیا کہا یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ کس نے کہا) حالانکہ یہ مضمون فی نفسہٖ اگرچہ صحیح ہے لیکن اس شخص کے لیے ہے جو سمجھ سکتا ہو کہ کیا کہا ہے... کہا وہ حق کہا یا باطل اور غلط کہا لیکن جو لوگ اپنی ناواقفیت دین کی وجہ سے کھرے کھوٹے صحیح اور غلط میں تمیز نہ کر سکتے ہوں ان کو ہر شخص کی بات سننا مناسب نہیں کہ اس کا نتیجہ مآل کار مضرت ونقصان ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں کوئی دعویدار اگر ولایت امامت، نبوت، رسالت حتیٰ کہ خدائی تک کا بھی نعوذ باللہ دعویٰ کرے تو ایک گروہ فوراً اس کا تابع بن جاتا ہے۔ والی اللہ المشتکی وھو المستعان۔

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو قید کر دیئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش جنات اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ پس نہیں کھولا جاتا اُن میں سے کوئی دروازہ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پس نہیں بند کیا جاتا ہے اُن میں سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے خیر کے طلب گار آگے بڑھ اور اے برائی چاہنے والے رُک جا اور اللہ کے لیے بہت لوگ (بہ برکت ماہِ رمضان) آزاد کیے ہوئے ہیں دوزخ سے اور یہ (ندا اور پکار) ہر رات ہوتی ہے

(ترمذی، ابن ماجہ، احمد)

اشتہار از بندۂ خدا

WEEKLY **KHATME-NUBBUWAT** KARACHI
Registered S. No. 322(

الحمد للّٰہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیاں عالمی پیمانے پر شروع ہو چکی ہیں اور اب بین الاقوامی سطح پر قادیانیت کا تعاقب ہو رہا ہے جس کی وجہ سے امت میں بیداری پیدا ہو چکی ہے، مسلمان اس فتنہ کو سمجھ چکے ہیں، انشاء اللہ ایک وقت آئیگا باطل کا مکمل خاتمہ ہو جائیگا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تنظیم ہے جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قائم فرمائی، مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ نے چار چاند لگائے اور شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور اب شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت کے خاتمہ کی مہم پر ہے۔

آیئے

اس کام میں آپ بھی شریک ہوں
عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ
اور قادیانیت کا سدِ باب
پوری امت کی ذمہ داری
ہے۔

خدمات اور سرگرمیاں

● پورے ملک میں دفاتر قائم ہیں اور ان میں تربیت یافتہ فاضل مبلغین متعین ہیں ● لاکھوں روپے کے لٹریچر اردو، انگریزی، عربی میں چھاپ کر مفت تقسیم کئے جاتے ہیں ● بارہ دینی مدارس و مساجد ملک کے مختلف علاقوں میں قائم ہیں ● ملک بھر میں اہل اسلام اور قادیانیوں کے مابین بہت سے مقدمات قائم ہیں جن کی پیروی مجلس کر رہی ہے ● دو ہفت روزہ جرائد شائع ہو رہے ہیں ● ربوہ میں مجلس کی سرگرمیاں جاری ہیں اور وہاں دو مسجدیں و دو مدرسے چل رہے ہیں ● ہر سال مختلف علاقوں میں ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا ہے ● ہر سال دنیا بھر میں مجلس کے مبلغین تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے لئے دورے پر جاتے ہیں ● پاکستان کے مسلمانوں کے تعاون سے تین زبردست تحریکیں چلا کر قادیانیت کا بیڑہ غرق کر دیا ہے۔

بیرون ملک

میں ہمارے مرکز بہت بڑھ چکے ہیں۔ بنگلہ دیش، برطانیہ، مارشیش، مغربی جرمنی، جنوبی امریکہ، کینیڈا، متحدہ عرب امارات میں ہماری سرگرمیاں جاری ہیں اور گذشتہ سال لندن میں عظیم الشان بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی بھی اسی جد و جہد کا نتیجہ ہے۔

آئندہ منصوبے

● انشاء اللہ لندن میں بہت جلد مولانا محمد یوسف متالا مدظلہ کی نگرانی میں مجلس کا ایک جدید دفتر قائم کیا جائیگا جبکہ عربی اور انگریزی میں ماہنامہ "ختم نبوت" شائع کرنے کا پروگرام بھی زیر غور ہے۔
● امسال ملتان میں افریقہ، یورپ اور بنگلہ دیش کے فاضل علماء کے لئے تردید قادیانیت کا کورس مکمل کر کر انہیں مختلف ملکوں میں مبلغ بنا کر بھیجا جائے گا۔

یاد رکھئے

یہ تمام کام اللہ تبارک و تعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے۔ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کا مال اس کام میں خرچ ہو رہا ہے۔
آپ بھی اپنا حصہ ڈالیں اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق ہوں۔

اس اہم ترین کام میں

مخیر دوستوں اور دردمندان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ امسال کام کی وسعت کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور فطرانہ کی رقم سے مجلس کے بیت المال کو مضبوط بنائیں
رقم مقامی مبلغین کو دیجئے یا درج ذیل پتوں پر جمع کرائیں

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان ||| عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

حضوری باغ روڈ۔ ملتان۔ پاکستان فون نمبر ۷۶۳۳۸ ||| جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
کراچی میں الائیڈ بینک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کرنٹ اکاونٹ نمبر ۷۵۹ میں براہ راست جمع کرا سکتے ہیں۔ ——— فون نمبر ۷۱۱۶۷۱